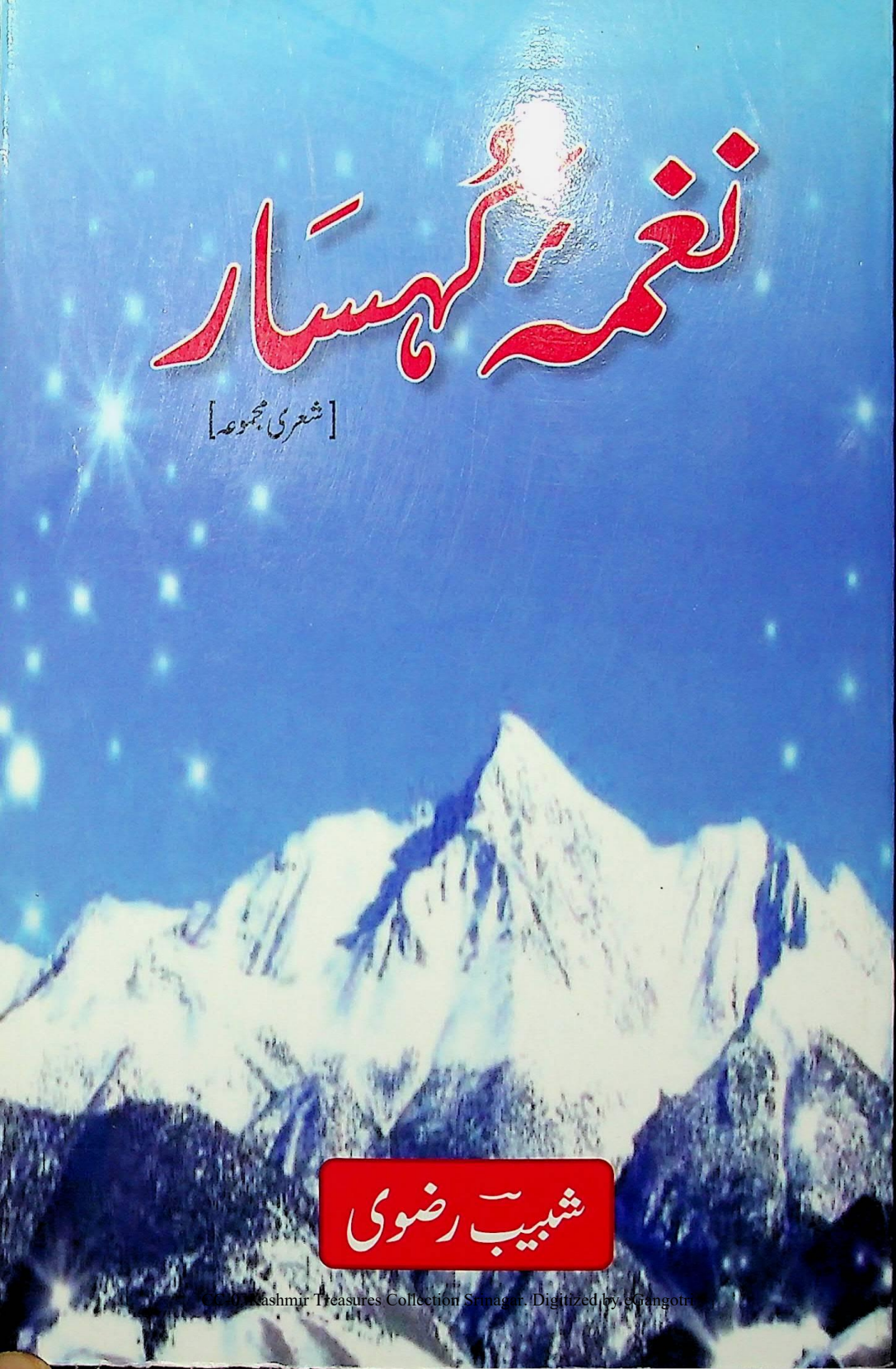

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

15

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پروفیسر نذیر آزاد کی خدمت میں
شبیب رضوی
26/12/2021

شعری مجموعہ

نغمۂ کہسار

ڈاکٹر سیّد شبیب رضوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(c) جملہ حقوق بحقِ مصنّف محفوظ ہیں

نام کتاب : نغمۂ کُہسار (شعری مجموعہ)

مُصنف : ڈاکٹر سیّد شبیب رضوی

اندرون کاٹھی دروازہ، رعناواری، سرینگر

7780937020

سال اشاعت : 2021ء

کمپیوٹر کمپوزنگ : وانی کمپیوٹرس سرینگر 9419903983

سائز : 18x22/8

صفحات : 204

تعداد : 500

طباعت : الحیات پرنٹوگرافرس، سرینگر 9906662404

قیمت : 300روپے (عام ایڈیشن)

500روپے (لائبریری ایڈیشن)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِنتساب

شریکِ حیات

کے

نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

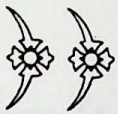

وادیٔ حُسن، ملکۂ کہسار
اوڑھ کر برف کی ردائے سفید
اک اَبھاگن کی طرح گھونگھٹ میں
سوگوار و ملول بیٹھی ہے
ہر مسّرت کو بھول بیٹھی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست

شمار	عنوان	صفحہ
۱/	پیش کلام	۱۱
۲/	اپنی بات	۲۰
۳/	بہ لبِ زُہرہ نگارے	۲۲
۴/	جنّتِ جمہور	۲۶
۵/	مصوّر سے خطاب (نشاط باغ میں)	۳۳
۶/	جھیل وُلر کی شبِ مہتاب	۴۱
۷/	خرام	۴۳
۸/	موت سے پہلے	۴۴

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۹/	گندمی سیاست	۴۵
۱۰/	سُراغ	۴۶
۱۱/	نکھار	۴۸
۱۲/	اُفتاد	۴۹
۱۳/	بھیک	۵۲
۱۴/	تشبیہِ پامال	۵۴
۱۵/	حبّہ خاتون	۵۶
۱۶/	برفباری کی ایک رات	۵۹
۱۷/	وُلر کے کنارے	۶۰
۱۸/	تصویرِ خواب	۶۱
۱۹/	نظمِ معرّیٰ	۶۲
۲۰/	مُردوں کی بستی میں	۶۵
۲۱/	ثباتِ لرزاں	۶۶
۲۲/	چناروں کے سائے میں	۶۷

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۳/	جستجو (ہارون کی ایک شام)	۶۸
۲۴/	تماشا (قلعۂ ہاری پربت)	۷۰
۲۵/	تمثیل	۷۲
۲۶/	انگیخت	۷۴
۲۷/	شالیمار باغ کی ایک شام	۷۶
۲۸/	قبرستان کی شام	۷۷
۲۹/	جھیل ڈل کے کنارے	۸۱
۳۰/	فریب (خزاں کی شبِ مہتاب)	۸۳
۳۱/	زندگی کا جواز	۸۵
۳۲/	کافی ہاؤس	۸۸
۳۳/	اُجلا اُجلا سنّاٹا	۹۲
۳۴/	ڈل کی بیٹی	۹۴
۳۵/	دمِ واپسیں	۹۶
۳۶/	حُسنِ اضافی	۹۷

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۳۷/	شورشِ تخئیل	۹۹
۳۸/	گلمرگ کی ڈگر پر	۱۰۱
۳۹/	ایک بار آجاؤ	۱۰۳
۴۰/	تشنہ لبی	۱۰۷
۴۱/	فن طراز	۱۱۳
۴۲/	شعرِ حسیں	۱۱۷
۴۳/	دیدنی	۱۱۹
۴۴/	کھیت کا شہزادہ	۱۲۴
۴۵/	ایک دوپہر اہرہ بل میں	۱۲۹
۴۶/	پہلگام کی صبح، دوپہر، شام	۱۳۱
۴۷/	یادگار	۱۳۶
۴۸/	میرے گیت سہانے (لال منڈی پارک سرینگر)	۱۳۸
۴۹/	خودفریبی	۱۴۰
۵۰/	فرشتوں کی جنگ (کتب خانہ خانقاہ سوختہ)	۱۴۲

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۵۱/	تعیّنِ راہ (ایک تقریر سن کر)	۱۴۶
۵۲/	بہار کی خوشبو	۱۵۰
۵۳/	بہاریہ غزل	۱۵۲
۵۴/	بہاریہ غزل (مشاعرہ باٹینکل گارڈن 18-4-2012)	۱۵۴
۵۵/	بہاریہ غزل	۱۵۶
۵۶/	ترانۂ طُلّاب	۱۵۸
۵۷/	ہے یہ میرا وطن	۱۶۱
۵۸/	سوال	۱۶۷
۵۹/	مشعلِ وفا	۱۶۹
۶۰/	رحم کر ذوقِ جمال	۱۷۱
۶۱/	قتلِ ماہتاب	۱۷۴
۶۲/	شاخ تلے شام ڈھلے	۱۷۶
۶۳/	انارکلی	۱۷۹
۶۴/	وہ کون تھی	۱۸۱

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۶۵/	کم نظری	۱۸۴
۶۶/	دُھندلکا (جنگ بندی کے بعد۔۱۹۶۵ء)	۱۸۶
۶۷/	حزبِ اختلاف سے	۱۹۰
۶۸/	مزدور	۱۹۱
۶۹/	بڑے لوگ	۱۹۳
۷۰/	رند پوشہ مال	۱۹۴
۷۱/	گفتنی..... جناب ہمدم کاشمیری	۱۹۷
۷۲/	حرفِ راز..... جناب رفیق راز	۱۹۹
۷۳/	تاثرات..... محترمہ رخسانہ جبین	۲۰۱
۷۴/	حُسنِ اظہار..... جناب ڈاکٹر شفق سوپوری	۲۰۳

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش کلام

جب کچھ ہفتے پہلے ڈاکٹر سید شبیب رضوی صاحب میرے غریب خانے پر نمودار ہوئے تو میں واقعی انگشت بدنداں رہ گیا۔ ایک تو میں اور وہ بس چند ادبی محفلوں میں ملتے رہے لیکن اس کے بعد سالہا سال میں ایسی محفلوں کا لُطف بھی نہ اُٹھا سکا۔ اس لئے میں نے واقعی اُنہیں مدتِ مدید کے بعد دیکھا میں اُن سے تعجب کی حالت میں بغل گیر ہو گیا اور اُن کی تشریف فرمائی اور رسمی خیریت سلامت پوچھ کر منتظر رہا کہ وہ اپنی اِس اچانک آمد کا سُراغ دیں۔ اِس دوران مجھے اپنے ایک مرحوم دوست محمد یاسین بیگ صاحب کی یاد بھی آئی جو اُردو اور ڈوگری کے ایک خوش گو سخنور ہونے کے علاوہ فن اداکاری میں بھی مشّاق تھے۔ میں نے اُن کو شبیب رضوی صاحب کے ساتھ ہم نوالہ اور ہم پیالہ دیکھا اور سچ مچ وہ ایک قالب دو جان کے مصداق اپنے تعلقات نبھاتے رہے۔ لیکن مجھے اس سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑا جھٹکا اُس وقت لگا۔ جب میں نے حسب مقدور اُن کی اور اُن کے ہمراہی اور اُردو کے بہت کم گو مگر فصاحت مآب شاعر ہمدم کاشمیری صاحب کی خاطر تواضع کی اور اُن سے اِس غیر متوقع آمد کی وجہ پوچھی۔ انھوں نے زیرِ نظر ''نغمۂ کُہسار'' کا پاکیزہ خط میں ٹائپ کیا ہوا نُسخہ میری طرف بڑھاتے ہوئے فرمائش کی کہ یہ کمترین شخص اس کا پیش لفظ لکھے۔ میں دیدے پھاڑ کے اُن کی طرف دیکھنے لگا اور مجھے اُردو کی وہ مشہور کہاوت یاد آ گئی۔ اُلٹے بانس بریلی کو۔

بھلا ایسے اہلِ زبان کی سخن سرائی پر مجھ جیسا آدمی کیا لکھ سکتا تھا۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہماری ریاست کی نام نہاد سرکاری زبان ہمارے مسخ شدہ آئین کے مطابق اب بھی اُردو ہے لیکن میرے جیسا انمل بے جوڑ اُردو لکھنے والا اِس میں کہاں تک کامیاب ہوسکتا ہے۔ ہم لوگوں کی مادری زبان کشمیری ہے اور ہم نے اُردو کتابوں سے سیکھی ہے اور مرحوم رشید حسن خان ہماری اُردو سنتے تو اُنہیں ہمارے تلفظ کے علاوہ ہمارے لہجے پر بھی انگشت نمائی کا موقع ملتا۔ اگرچہ کشمیر میں اُردو تقریباً دو سو سال سے لکھی جا رہی ہے لیکن آج تک کسی کشمیری کے قلم سے نکلی ہوئی فقط ایک کتاب کو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ کے اہل سمجھا گیا ہے۔ ہمیں اُردو روز مرّے اور محاورے پر عیاں وجوہات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی بناء پر عبور حاصل نہیں ہے اور سچّی اور اچھی شاعری ان امور پر عبور حاصل کرنے کے بغیر آسان نہیں ہے۔ راقم کو اِس صورت حال پر چرکین لکھنوی کا شعر یاد آ گیا۔ ع

اپنے ہی سڑے ٹکڑوں پہ کی ہم نے قناعت
چکھّا نہ مُتنجن کسی نوّاب کے خواں کا

بہر کیف۔ تعمیل ارشاد کے سوا چارہ نہیں ہے کہ خاکسار کسی گھر آئے مہمان کو ماتھے پر تیوری ڈالے ہوئے بہت افسردہ دیکھے۔

شبیب رضوی صاحب ''شش بُقعہ کہلانے والے سرینگر کی زیارتوں، باغات اور یہاں کے سارے میلے ٹھیلوں میں شرکت کر کے کشمیریوں کے دوش بدوش نظر آتے ہیں جیسا کہ قارئین اِس کتاب کو پڑھتے ہوئے خود محسوس کریں گے کہ وہ کشمیر کی تواریخ، اِس کے تمدُّن اور اِس کی سماجی بُو باس سے شرابور نظر آتے ہیں۔ اِس کی خوبصورتی کے انداز اور اظہار میں کہیں ہم سے آگے نظر آتے ہیں کہ وہ الگ ایک کلچر اور سماجی وطیرے کو جھیل کر آئے ہیں اور ہم جو اِس مٹّی سے بنے ہیں بچپن سے ہی اِس کے عادی ہو گئے ہیں اور وہ ہماری خوش نگاہی کو ایک حد تک ماند اور کُند بھی کرتی ہے اِسی لئے ''نغمۂ کُہسار'' میں صرف اِس کے جلوؤں کی آئینہ نمائی کے علاوہ اِس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کے دُکھ سُکھ، آشوب و آلام اور اِس کی ٹیڑھی میڑھی حقیقتوں کے بھی نمائندے اور نقیب بن کر سامنے آتے ہیں۔

اِس مجموعے کو میں نے غور سے پڑھا اور بار بار اِس میں کشمیر سرائی اور کشمیر نمائی کے منظر اُجاگر ہوتے رہے اس حد تک کہ اِس پیش کلام کے لیے مختصر اشعار اور مصرعوں کے نمونے چُننا الف لیلیٰ کی سُم سُم گُپھا سے نگینوں کا انتخاب کرنے کی طرح بہت کٹھن ہے اور مجھے لگتا ہے کہ یہ سارا مجموعہ، کشمیر شناسی کی ایسی مالا ہے کہ اِس سے کسی ایک نگینے کو نکالنا ساری سمرن کو ہی منتشر کرسکتا ہے۔ ''کشمیر جنّتِ جمہور'' والی نظم کو دیکھئے صرف چند شعر، ع

کیسی جنّت ہے کہ تسبیح بھی زُنّار بھی ہے
کیسی جنّت ہے کہ رسمِ رسن و دار بھی ہے

.....

کیسی جنّت ہے کہ ہے کشمکشِ خیر و فساد
مجتمع ایک ہی منزل پہ ہیں ارکانِ تضاد

.....

اِتحّاد اِتنا کہ لب ریز تبّسم جیسے
افتراق اِتنا کہ بکھرے ہوئے انجم جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکن یہ صرف ایک داخلی تاثّر ہے جو اپنے وطن کی کیفیت دیکھ کر اُن کے درد مند دل میں عکس زن ہو جاتا ہے مگر کشمیر کے خیابانوں، بیابانوں کا تعاقب کرتے ہوئے اُس کشمیر کے جلوے اُن کے کلام کو ضیابار کرتے ہیں۔ جس میں دستِ قدرت کی نقش گری کے ساتھ اِس کی ابدی حقیقت کو اُبھارتے ہیں اور اُردو کے بڑے بڑے کشمیر پسند شعراء کے ساتھ اُن کو بھی سُرور و سرود عطا کر کے اُن کے قلم سے عطر بیزی کرتے ہیں۔ ع

سنکتی ہے، سرکتی ہے، لہکتی ہے، مچلتی ہے
صبا اِس طرح سے اخروٹ کے باغوں میں چلتی ہے
کوئی رقّاصۂ نوخیز جیسے لے کے انگڑائی
نشیلے گیت کی دُھن پر بہکتی ہے سنبھلتی ہے

اِن اشعار میں تجریدی صورتِ حال کی کیفیت نہ ہونے کے باوجود انہیں تصّور کی نزاکت اور نفاست تجرید کے قریب لے آتی ہے۔

شبیب رضوی صاحب کشمیر کی تواریخ پر پختہ عبور رکھتے ہیں اور اِس جمالستان کے تواریخی کرداروں کا صحیح ادراک رکھتے ہیں مثلاً ہماری مشہورِ عالم ملکہ۔ شاعرہ اور مغنّیہ حبہ[1] خاتون کا یہ ذکر ع

حبہ خاتون۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے دل میں ٹیس کیسی تھی جو تڑپاتی رہی
تیرے دل میں یاد کس کی تھی جو برماتی رہی

.....

ہر طرف غلغلہ میرؔ و مہجورؔ کا
بینِ ارض و سما للّہؔ کی ہے صدا
حبّہؔ ہے نغمہ زن
ہے یہ میرا وطن

شبیب رضوی کشمیر کی ہر ادا، ہر صدا اور ہر ندا پر فدا ہے۔ جب راقم السطور یہ حروف لکھ رہا ہے تو کشمیر میں گُلِ انار یعنی انار کلی کے جوبن کا موسم ہے۔

اکبر بادشاہ کی لاہور میں، دیوار میں چُنی انار کلی کو بھول جایئے اور پھر شبیب کی یہ نغمہ سرائی دیکھئے ع

یہ اک انار کلی رنگ و نور کی صورت
چمن میں اُتری ہے نادیدہ حور کی صورت
بہارِ گلشنِ فطرت کی یہ سہیلی ہے
دیارِ حُسن کی اَن بوجھی اک پہیلی ہے

آخر میں شبیب رضوی صاحب کی شاہ بیت کی بات ۔ یہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے بابائے رومان کشمیری شاعر رسولؔ میر کے سب سے رسیلے اور نشیلے نغمے ''رِندِ پوشہ مال'' کا اُردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ اور وہ بھی شعر کا بہت کٹھن بلکہ محال ہوتا ہے۔ انگریزی مقولے کے مطابق شعر کا ترجمہ ایک فرانسیسی عورت کے مثل ہے جو یا تو خوبصورت ہوگی ورنہ صرف وفا شعار[۲]..... رسول میرؔ کا نغمہ ہلکی پُھلکی بحر میں ہے لیکن شبیب صاحب نے جس موسیقی ریز انداز میں اِسے اُردو کی پوشاک پہنائی ہے وہ بھی ماہرانہ اور استادانہ ہے۔ میرؔ کا نغمہ یوں کہیے کہ اُردو گیت کی لے میں ہے اور ایسے گیت رومانی سنگیت کی طرح تھرکتے اور مچلتے ہیں۔ میرؔ کے مصرعے ''ہینہِ پأ ران ژونزِ کیو دایہ لولو'' کو انھوں نے برجستہ طور یوں نظمایا ہے'' جس کو سنواریں دائی داسی وہ ہے راج کُماری رے'' بہت لُبھاتا ہے ژونزہ تہ دایہ'' کے لیے اُس کا لفظی ترجمہ کرنے کی بجائے اُسے راج کماری کہنا اُس سے بھی زیادہ معنی خیز ہے۔

یہ ساری کتاب کشمیر کی نغمہ سرائی اور تشبیب خوانی ہے۔ ہر کیفیت کشمیر کو لفظ مجسّم اور پیکر مکمل کی لطافت کے ساتھ بصارت نواز کرتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ہم ٹامس مور کی انگریزی سخن سرائی کی ''لالہ رُخ'' جو کشمیر کے ہی گیت گاتے ہیں کے قُرب وجوار میں پہنچ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گئے ہیں لیکن ٹامس مور کبھی کشمیر کے سدرشن سے معمور نہیں ہو سکے۔ اُن کی نظم بس ایک خیالی شنگریلا (Shangrila) ہے۔لیکن شبیب نے کشمیر کو دیکھا بھالا محسوس کیا، سونگھا، جھیلا اور برتا ہے اور اس لئے اِس کے پیکر پازیب کی طرح بجتے اور عروسِ لالہ کی طرح سجتے دھجتے ہیں۔اور آخر میں صرف دو خوبصورت اشعار ع

کوئی دوشیزۂ گُل کوئی بہاروں کی عروس
کوئی تشبیہ نئی، کوئی اچھوتا سا خیال
ہے یہ میرا وطن

عطر، موجِ صبا رنگ، برگِ حنا
کیف، رقصِ ہَوا باغ ہویا کہ بَن
ہے یہ میرا وطن

اب وہ ہمیشہ کے لیے باغ وچمن اور گلشن وگلخن میں ہم سب کے ساتھ رہے گا۔ اِس کے حُسن و جمال کا حظ اُٹھائے گا اور اِس پر ہونے والی ستم رانیوں اور بے ایمانیوں سے داغ داغ ہوتا رہے گا۔ اِس مٹّی میں طالبؔ آملی اور رابرٹ تھارپ بھی آسودہ ہیں جنہوں نے اِس کے گیت بھی گائے اور اِس پر اپنی جانیں بھی قربان کر دیں۔

زخم اور مرہم کا یہ آمیزہ اُسے ہم مظلوم ومحکوم مگر استقبال آگاہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور استقلال شمائل کشمیریوں کی طرف سے پکار پکار مرزا غالبؔ کی زبان میں کہہ رہا ہے۔ ع

از سوختن الم زشگفتن طرب مجو
بے ہودہ درمیانِ سموم و صبا بہ رقص

محمد یوسف ٹینگ
یوسف سرائے، راولپورہ سرینگر
یکم ماہ رمضان 1439ھ
17 مئی 2018ء

---

۱ کشمیر تاریخ کے ''شاہنامہ'' میں اس کے مصنف عبدالوہاب شائق نے حبہ خاتون کی رعنائیوں کا شمار کرتے ہوئے انہیں اِس صنعت سے بھی آراستہ کیا ہے ویسے بھی یہ امر سارے مورخین مانتے ہیں کہ حبّہ خاتون کو یوسف شاہ چک نے جب ژندہ ہار کے قریب جڑی بوٹی وغیرہ چُنتے ہوئے دیکھا تو وہ اُس وقت ایک گیت ہی گا رہی تھی اور اُسی گیت کی مٹھاس پر بادشاہ اپنے گھوڑے کے ساتھ پھسل گیا اور اُس کو حاصل کرنے کی تگ ودَو میں مصروف ہوگیا۔

1. Translation is lik a french woman. It can be either beautiful or faithful.

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی بات

میں نے بیسویں صدی کے چھٹے عشرے سے ساتویں عشرے کے نصف تک سو(۱۰۰) سے زیادہ چھوٹی بڑی نظمیں لکھی تھیں جن میں زیادہ تر جنتِ کشمیر کے مختلف پہلو جھلکتے تھے بعض نظموں میں صرف جمالیاتی مشاہدات تھے اور بعض میں فکری و ذہنی مکالموں کی گونج تھی۔ کچھ نظمیں ایسی بھی تھیں جن میں کسی رومانی خیال پر فرضی حاشیہ آرائی تھی۔ آج جب یہ نظمیں دیکھتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ شاید اپنے آپ سے جھینپ رہا ہوں یا قعرِ ندامت کے کسی گوشے میں چھپنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں نے اِس کیفیت کا ذکر اپنے ان معاصرین سے بھی کیا جو میرے ہمدم و ہمراز ہیں۔ انھوں نے مشورہ دیا کہ ایسی نظموں پر آج کا انطباق ٹالنے کے لیے وہ سنہ لکھ دینا چاہیے جب وہ کہی گئی تھیں، اِس سے قارئین خود سمجھ لیں گے کہ یہ نظمیں آج کی نہیں بلکہ تب کی ہیں جب آتش جوان تھا۔ بات معقول تھی، میں نے ایسا ہی کیا پھر بھی شانِ بزرگی محفوظ رکھتے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احتیاط کے ساتھ وہی نظمیں منتخب کیں جو میرے احساسِ شرافت کے لیے مُضِر نہ تھیں۔ اس احتیاط کا نتیجہ یہ نکلا کہ مزید ایک مجموعہ بھر نظمیں شامل ہونے سے رہ گئیں۔ میرا گمان ہے کہ کشمیر کے پس منظر میں کہی ہوئی، زیرِ نظر مجموعے میں شامل اتنی نظمیں بھی کسی ایک اُردو شاعر نے نہ کہی ہوں گی۔ یا اگر کہی ہوں تو کم از کم میری نظر سے کوئی مطبوعہ مجموعہ نہیں گزرا۔ اُمید ہے کہ یہ باقیات اور وہ پابند اور آزاد نظمیں جو ۱۹۸۰ء کے بعد کہی گئی ہیں، آئندہ اُس پانچ ہزار شعار والے مجموعے میں شامل ہو جائیں گی۔ جسے ریاستی کلچرل اکیڈیمی نے مستقبلِ قریب میں شائع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

میں جناب محمد یوسف ٹینگ کا بے حد شکر گزار ہوں جنھوں نے از راہ کرم اِن سبھی نظموں کو بہ نظرِ استحسان دیکھا اور جامع و مانع پیش کلام لکھ کر ''نغمۂ کُہسار'' کی وقعت میں اضافہ کیا۔ میں ممنون ہوں جناب ہمدم کاشمیری، جناب رفیق راز، محترمہ رخسانہ جبین اور ڈاکٹر شفق سوپوری جیسے کہنہ مشق کشمیر کے اُردو شاعروں کا جنھوں نے میرے اور میری شاعری کے تئیں اختصار کے باوجود توصیف و تحسین میں فراخ دلی سے کام لیا۔

شبیب رضوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی بات

میں نے بیسویں صدی کے چھٹے عشرے سے ساتویں عشرے کے نصف تک سو (۱۰۰) سے زیادہ چھوٹی بڑی نظمیں لکھی تھیں جن میں زیادہ تر جنتِ کشمیر کے مختلف پہلو جھلکتے تھے بعض نظموں میں صرف جمالیاتی مشاہدات تھے اور بعض میں فکری و ذہنی مکالموں کی گونج تھی۔ کچھ نظمیں ایسی بھی تھیں جن میں کسی رومانی خیال پر فرضی حاشیہ آرائی تھی۔ آج جب یہ نظمیں دیکھتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ شاید اپنے آپ سے جھینپ رہا ہوں یا قعرِ ندامت کے کسی گوشے میں چھپنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں نے اِس کیفیت کا ذکر اپنے ان معاصرین سے بھی کیا جو میرے ہمدم و ہمراز ہیں۔ انھوں نے مشورہ دیا کہ ایسی نظموں پر آج کا انطباق ٹالنے کے لیے وہ سنہ لکھ دینا چاہیے جب وہ کہی گئی تھیں، اِس سے قارئین خود سمجھ لیں گے کہ یہ نظمیں آج کی نہیں بلکہ تب کی ہیں جب آتش جوان تھا۔ بات معقول تھی، میں نے ایسا ہی کیا پھر بھی شانِ بزرگی محفوظ رکھتے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احتیاط کے ساتھ وہی نظمیں منتخب کیں جو میرے احساسِ شرافت کے لیے مُضِر نہ تھیں۔ اس احتیاط کا نتیجہ یہ نکلا کہ مزید ایک مجموعہ بھر نظمیں شامل ہونے سے رہ گئیں۔ میرا گمان ہے کہ کشمیر کے پس منظر میں کہی ہوئی، زیرِ نظر مجموعے میں شامل اتنی نظمیں بھی کسی ایک اُردو شاعر نے نہ کہی ہوں گی۔ یا اگر کہی ہوں تو کم از کم میری نظر سے کوئی مطبوعہ مجموعہ نہیں گزرا۔ اُمید ہے کہ یہ باقیات اور وہ پابند اور آزاد نظمیں جو ۱۹۸۰ء کے بعد کہی گئی ہیں، آئندہ اُس پانچ ہزار شعار والے مجموعے میں شامل ہو جائیں گی۔ جسے ریاستی کلچرل اکیڈیمی نے مستقبلِ قریب میں شائع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

میں جناب محمد یوسف ٹینگ کا بے حد شکر گزار ہوں جنھوں نے از راہ کرم اِن سبھی نظموں کو بہ نظرِ استحسان دیکھا اور جامع و مانع پیش کلام لکھ کر ''نغمۂ کُہسار'' کی وقعت میں اضافہ کیا۔ میں ممنون ہوں جناب ہمدم کاشمیری، جناب رفیق راز، محترمہ رخسانہ جبین اور ڈاکٹر شفق سوپوری جیسے کہنہ مشق کشمیر کے اُردو شاعروں کا جنھوں نے میرے اور میری شاعری کے تئیں اختصار کے باوجود توصیف و تحسین میں فراخ دلی سے کام لیا۔

شبیب رضوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ لبِ زُہرہ نگارے

اے دوست مرے اے مرے ہمدم مرے پیارے
آ دیکھ لے کشمیر کے معصوم نظارے

ہاں تجھ کو بُلاتے ہیں مرے حُسنِ نظر سے
مہکے ہوئے بہکے ہوئے وادی کے اشارے

جس رخ پہ اُٹھاتا ہوں نظر، عالمِ حیرت
جس سمت بھی تکتا ہوں نظارے ہی نظارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھیلیں ہیں کہ ہنستی ہوئی آنکھوں کا تصور
دریا ہیں کہ شاداب خیالات کے دھارے

چشمے ہیں کہ فطرت کی تمنّائے فراواں
جھرنے ہیں کہ پگھلے ہوئے مرمر کے شرارے

گلمرگ کے ایوان پہ ڈھلتا ہوا سورج
سونہ مرگ کے کوٹھے پہ اُبھرتے ہوئے تارے

وٹلب کی سحر رخ پہ ملے غازۂ برفاب
مانس کی حسیں شام، خمِ زلف سنوارے

سیبوں کی ہر اک شاخ جواں کاہکشاں سی
بادام کے پیڑوں پہ چمکتے ہوئے تارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چیری سے خجل گلشنِ مرّیخ کا موسم
اخروٹ سے رنگِ رخِ خورشید بھی ہارے

چھوتے ہوئے یوں چرخ کو دھرتی کے سفیدے
میداں میں جواں لال کو ماں جیسے اُبھارے

شاداب چناروں کے تلے گھور اندھیرے
یا نیند بھری آنکھ میں کاجل کوئی پارے

بیدوں کی لچکتی ہوئی باہوں میں لبِ جو
سہمے ہوئے سمٹے ہوئے موجوں کے طرارے

پیغامِ سکوں دیتے ہوئے ڈل کے جزیرے
جیسے کوئی منزل سے مسافر کو پکارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر گھاٹ پہ دہکی ہوئی اک بزمِ نگاراں
انگاروں کو چھوتے ہوئے پانی کے کنارے

آغوش میں ڈھالے ہوئے اک فتنۂ محشر
لہراتے چلے جاتے ہیں رنگین شکارے

رفتارِ پریشاں، صفتِ بوئے گلستاں
گُفتارِ گل افشاں کہ بہاراں بہ بہارے

کیفِ شبِ میخانہ سرِ چشمِ غزالیں
نغماتِ فروزاں، بہ لبِ زُہرہ نگارے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جنّتِ جمہور

واقعی وادیٔ کشمیر ہے فردوسِ بریں
جنتِ ہوش رُبا، خلدِ نظر، خُلدِ یقیں

پھر بھی کل رات سے حد درجہ پریشانی ہے
ساحلِ خُلدِ یقیں رُوکشِ طُغیانی ہے

بدگُماں رات کا ڈیرا ہے رگِ دل کے قریب
اعتبارات نے دم توڑا ہے ساحل کے قریب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیونکہ سمجھایا ہے اک ناصحِ مشفق نے مجھے
بہت اخلاص سے، روحانیتِ ذہنی سے

کہ سکوں زارِ اَبد قسمتِ کافر میں نہیں
منزلِ دائمی تقدیرِ مُسافر میں نہیں

غیر مسلم کبھی جنت میں نہیں جاسکتا
یعنی فردوس کی خوشبو بھی نہیں پاسکتا

اور مرادل، مری نظریں ہیں بہت حیرت میں
کہ اِسی خلد اِسی فردوس اِسی جنّت میں

لاکھوں ہندو بھی ہیں اور لاکھوں مسلماں بھی ہیں
پَیروِ کُفر بھی ہیں صاحبِ ایماں بھی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سِکھ بھی ہیں، بودھ بھی ہیں، جَین بھی عیسائی بھی
اَن گِنَت مَسلکِ الحاد کے شیدائی بھی

شورِ ناقوس بھی ہے لحنِ اذاں بھی ہے یہاں
جَرَس ۔ بامِ کلیسا کی فغاں بھی ہے یہاں

گُردواروں کے طربناک بھجن بھی ہیں یہاں
خانقاہوں کے روایاتِ کُہن بھی ہیں یہاں

اِسی جنت میں مَساجد بھی ہیں بُت خانے بھی
دِلِ عاشق میں سُلگتے ہوئے افسانے بھی

اِسی جنت میں ہیں فرزانے بھی دیوانے بھی
اِسی جنت میں ہیں ہُشیار بھی مَستانے بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِسی فردوس میں ہیں شمع بھی پروانے بھی
راہب و شیخ و برہمن کے ہیں یارانے بھی

سلسلہ میرے تعجب کا، یہیں ختم نہیں
قافلہ جائے گا حیرت کا ابھی اور کہیں

اِسی جنت میں ہے قوموں کی ہم آہنگی بھی
اِسی جنت میں ہے آوازوں کی بے رنگی بھی

اِسی فردوس میں ساجد بھی ہیں مسجود بھی ہیں
جشنِ شب تاب میں کچھ قوم کے معبود بھی ہیں

اِسی فردوس میں اللہ کا فرماں بھی ہے
عشقِ آدم بھی ہے اور نفرتِ شیطاں بھی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِسی جنت میں فدا کاریٔ ہابیل بھی ہے
اِسی جنت میں جفاکاریٔ قابیل بھی ہے

اِسی فردوس میں ہے رام بھی اور لچھمن بھی
پاک سیتا کے لیے حرص بہ دل راون بھی

اِسی فردوس میں نفرت بھی ہے اور پیار بھی ہے
حُسنِ یوسف بھی ہے اور مصر کا بازار بھی ہے

اِسی جنّت میں براہیم کا ایمان بھی ہے
نارِ نمرود کا بڑھتا ہوا طوفان بھی ہے

اِسی فردوس میں موسیٰؑ کی سرافرازی بھی
اور فرعون کی مکروہ دغابازی بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِسی فردوس میں مریمؑ بھی ہے عیسیٰؑ بھی ہے
زخمِ الزام سے رِستا ہوا نوحہ بھی ہے

اِسی جنّت میں محمدؐ کے پرستار بھی ہیں
اِسی جنّت میں ابوجہل کے غمخوار بھی ہیں

اِسی جنّت میں حُسینی بھی ہیں گلزار لیے
اِسی جنّت میں یزیدی بھی ہیں تلوار لیے

کیسی جنّت ہے کہ تسبیح بھی زُنّار بھی ہے
کیسی جنّت ہے کہ رسمِ رسن ودار بھی ہے

کیسی جنّت ہے کہ ہے کشمکشِ خیر و فساد
مجتمع ایک ہی منزل پہ ہیں ارکانِ تضاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اتفاق اتنا کہ ہیں شہد و شکر بھی نادم
اختلاف اتنا کہ ہیں عقل پہ جذبے حاکم

اِتحّاد اِتنا کہ لب بیز تبّسم جیسے
افتراق اِتنا کہ بکھرے ہوئے انجم جیسے

ایسی تصویرِ قیامت کو کہاں لے جاؤں
اپنے آئینۂ حیرت کو کہاں لے جاؤں

یا تو ناصح کی نصیحت کو نصیحت نہ کہوں
یا تو اِس جنّتِ کشمیر کو جنّت نہ کہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصّور سے خطاب

(نشاط باغ میں)

مصّور لَوٹ جا کشمیر کی شاداب وادی سے
تجھے کیا مل سکے گا اِس ہجومِ رنگ و شادی سے

ترا وجدان یہ مانا کہ ہرگز مر نہیں سکتا
مگر احساس تخئیلوں کے خاکے بھر نہیں سکتا

فضائے رنگ و کاغذ میں جوانی آ نہیں سکتی
زبانِ موقلم کو ترجمانی آ نہیں سکتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترے نقشوں میں ڈھل سکتا نہیں کشمیر کا منظر
ترے رنگوں میں پل سکتا نہیں تنویر کا محشر

اگر اندازِ یکسوئی کسی منظر میں ڈوبے گا
پہاڑوں کے سہانے سلسلے کا ساتھ کیا دے گا

لکیروں میں ردائیں آبشاروں کی نہ سمٹیں گی
حسیں، دلکش فضائیں جوئباروں کی نہ سمٹیں گی

وُلر کا پُر سکوں اندازِ طغیاں آ نہیں سکتا
کسی جُنبش سے تصویروں میں طوفاں آ نہیں سکتا

تری تصویر میں ہنگامۂ کوثر نہ چھلکے گا
عروسِ یوسؔ کا ساغر بکف منظر نہ چھلکے گا

حسیں ڈل کی تلاطم خیز خاموشی نہ بولے گی
کنول کی میکدہ بردوش مدہوشی نہ بولے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مغل باغات کی تنظیم گُل پوشی نہ اُبھرے گی
صَبا کی لے، گل و بلبل کی سرگوشی نہ اُبھرے گی

ترے خاکوں میں کیفِ شب کا آوازہ نہ اُبھرے گا
طلسمی شامِ مانسبل کا سنّاٹا نہ اُبھرے گا

جواں گُلمرگ کی صبحوں کا نظّارہ نہ جاگے گا
لبِ دوشیزگی میں بھیگتا نغمہ نہ جاگے گا

ترے خاکے میں حبّہ کا ترنّم بھی نہ بکھرے گا
دیارِ زعفراں کا اک تبسّم بھی نہ بکھرے گا

ترے خاکے میں للہِ عارفہ کی ضَو نہ مچلے گی
کسی پروانۂ شمعِ اَنا کی لو نہ مچلے گی

تری تصویر میں تقدیسِ حضرت بل نہ اُبھرے گی
کسی قلبِ عقیدت کی ہلچل نہ اُبھرے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترے خاکے میں شنکر کا دھڑکتا دل نہ چونکے گا
نشانِ پیش میں نقشِ پسِ منزل نہ چونکے گا

مصّور! میں نے یہ مانا کہ تیرے دل میں قوّت ہے
نظر میں انتہائے شوق ہے سر میں ذہانت ہے

تری اِن اُنگلیوں میں لوچ ہے، حُسنِ نزاکت ہے
رگ احساس میں مچلا ہوا خونِ لطافت ہے

مگر تیرا مرقّع، ساتھ تیرا دے نہیں سکتا
کسی منظر سے پوری روحِ منظر لے نہیں سکتا

تری تصویر میں سیبوں کی آ سکتی ہے رنگینی
مگر کیا چشمِ نظّارہ پہ چھا سکتی ہے شیرینی

تری تصویر میں آجائے گی بادام واری بھی
مگر کیا رچ سکے گی نکہتِ بادِ بہاری بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تری تصویر میں اخروٹ کے سائے بھی جھومیں گے
مگر کیا سوندھی خوشبو کو بھی تیرے ہاتھ چومیں گے

تری تصویر لے سکتی ہے منظر دیواروں کے
مگر کیا بڑھ کے چھوسکتی ہے سنّاٹے چناروں کے

تری تصویر لے سکتی ہے انگڑائی سفیدوں کی
مگر کیا تھرتھراہٹ نبھ سکے گی نرم بیدوں کی

تری نظریں اُتر سکتی ہیں ہر گھاٹی کے سینے میں
مگر کیا ڈھال سکتی ہیں سمندر کو سفینے میں

تری نظریں پہاڑوں کی چمکتی برف بھرلیں گی
مگر کیا ٹُنکیٔ جاں آفریں محسوس کرلیں گی

ترادامِ تخیل قید کر سکتا ہے جہلم کو
مگر کیا روک بھی سکتا ہے ویری ناگ کے دم کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہار سونہ مرگ اپنی نظر سے کھینچ سکتا ہے
مگر کیا آتشِ یخ کو سحر سے کھینچ سکتا ہے

نگارِ پہلگام اپنے قلم سے کھینچ سکتا ہے
مگر کیا خوابِ دوشیزہ حرم سے کھینچ سکتا ہے

مصّور! اپنی خلوت میں کبھی تونے یہ سوچا بھی
کہ جیسا چاہیے ویسا کبھی جلوت کو سمجھا بھی

مصّور! تیری نظروں سے کبھی پردہ یہ اُٹھّا بھی
کہ جیسا چاہیے ویسا رُخِ فطرت کو دیکھا بھی

اگر دیکھا تو کیا سمجھا، اگر سمجھا تو کیا سوچا
تری تصویر میں سوچا ہوا شہکار کیا اُبھرا

مجھے محسوس ہوتا ہے کہ سعیِ رائگاں اُبھری
حقیقت کے اُجالے میں اندھیری داستاں اُبھری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصوّر! یہ اگر سچ ہے تو اِس سے فائدہ کیا ہے
بتا رنگوں کے تاجر تیرے دل کا مُدّعا کیا ہے

بتا پاگل تماشائی یہ فکرِ نامکمّل کیوں؟
بتا معصوم سودائی یہ سودائے مسلسل کیوں؟

ترا جذبِ تصوّر تھک کے رہ جائے نہ راہوں میں
ترا کسبِ تخیّل ڈھل نہ جائے گرم آہوں میں

تڑپ جائے نہ سینے میں کوئی زخمِ تمنّائی
مچل جائے نہ باہوں میں کوئی شہزادِ رعنائی

بہک جائے نہ وحشت کے سفر میں کارواں کوئی
سنبھل جائے نہ پھر اندیشۂ سُودوزیاں کوئی

چلا جا، اے مصوّر، اے مرے پیارے مصوّر، جا
جہاں سے، جس جگہ سے آیا ہے، اُس دیس کو پھر جا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مُرتّب صرف نقطوں سے فسانہ ہو نہیں سکتا
منظّم چند لمحوں سے زمانہ ہو نہیں سکتا

عَبَث ہیں چند خاکے، چند نقشے، چند تصویریں
ادھوری، نامکمّل، چند تدبیروں کی تقدیریں

اسیرِ رنگ و روغن، نقشِ رعنائی سے کیا حاصل
پسِ گلشن رُخِ گلشن کی رُسوائی سے کیا حاصل

مصّور! باز آ دل کی تمنائے ستائش سے
مصّور! ہاتھ اُٹھالے نامرادی کی نمائش سے

مصّور! سعیٔ بے انجام کی تشہیر رہنے دے
یہیں پر شاہکارِ جنّتِ کشمیر رہنے دے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھیل وُلر کی شبِ مہتاب

کتنی حَسین رات ہے، کتنی جواں ہے چاندنی
ہائے یہ رنگِ دلبری، ہائے یہ شانِ دل کشی

تابہ اُفق محیط ہے، بوئے بہارِ مَے کشی
صحنِ فضا میں خیمہ زَن، کیف و خمار و بیخودی

حُسنِ نگاہ ہوشیار، ذوقِ نظر سنبھل سنبھل
چھوٹ چکی ہے پُھلجھڑی، وادیٔ ماہتاب کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے کوئی عروسِ نَو، مستِ خیالِ خوابناک
رنگ ذرا کُھلا کُھلا، شکل ذرا دُھلی دُھلی

جیسے کہ سطحِ آب پر، کوند رہی ہیں بجلیاں
جیسے کہ لہر لہر پر، ناچ رہی ہے جل پری

جیسے کہ موج موج پر، آتشِ عشق کو لیے
یار کے انتظار میں، مچلی ہوئی ہے سوہنی

آہ کسی کا غم لیے، دیکھ رہا ہوں دیر سے
نیل گگن کی اَپسرا، جھیل میں تیرتی ہوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خرام

سنکتی ہے، سرکتی ہے، لہکتی ہے، مچلتی ہے
صبا اِس طرح سے اخروٹ کے باغوں میں چلتی ہے
کوئی رقّاصۂ نوخیز جیسے لے کے انگڑائی
نشیلے گیت کی دُھن پر بہکتی ہے سنبھلتی ہے

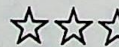

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موت سے پہلے

صبح کتنی دلکش ہے، کس قدر سجیلی ہے
پربتوں کی ہر گھاٹی، شوخ ہے رنگیلی ہے
خامشی کے ساغر کی، ہر کرن نشیلی ہے
لیکن اب کوئی دم میں، لوگ آنکھ کھولیں گے
بستروں سے اُٹھیں گے، اپنی اپنی بولیں گے
خامشی کے ساغر میں، لب کا زہر گھولیں گے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گندمی سیاست

میں آج دھان کے کھیتوں کے پاس بیٹھا تھا
بہت خموش، بہت ہی اُداس بیٹھا تھا
نہ جانے کتنے مراحل تھے دل کو گھیرے ہوئے
نہ جانے کتنے مسائل تھے عقل پھیرے ہوئے
مگر یہ مسئلہ سب سے سوا تھا شوخ و شریر
''برنج خور'' ہیں کیوں، اہلِ وادیٔ کشمیر
کہیں سے آہی گئے اک بزرگِ کم رفتار
عصا بدست ، کہن سال، صاحبِ دستار
کیاسوال، جو آداب کے مُنافی تھا،
ملا جواب، جو کافی سے بڑھ کے شافی تھا
''برنج خور'' ہیں نزدیک تر سیاست سے
کہ پھر نکالے نہ جائیں فضائے جنّت سے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سُراغ

دُور تک ڈل کے کنارے شام کو
پیچ و خم کھاتی ہوئی بُلوارڈ پر
جگمگا اُٹھے ہیں سیمیں قُمقُمے
تھرتھرا اُٹھی ہے موجوں کی نظر
ایسا لگتا ہے کہ کرنیں ڈوب کر
ناپتی ہیں جھیل کی گہرائیاں
گرمئی شعلہ رُخاں سے اُوب کر
چاہتی ہیں سردسی تنہائیاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بھی ممکن ہے کہ ہو کر تہَ نشین
ڈھونڈھتی ہوں خفتہ رازوں کے سراغ
کیونکہ صدیوں سے اِسی طوفان میں
دفن ہیں مہر و محبّت کے چراغ
سورہے ہیں اَن گِنت باہوں کے عکس
نیند میں ہے کتنے ہونٹوں کا سُرور
گُھل چکی ہے کتنی ہی زلفوں کی شام
ڈُھل چکا ہے کتنی ہی آنکھوں کا نُور

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نکھار

سامنے کی پہاڑیوں سے اُدھر
بزمِ مشرق کی صبح گاہوں میں
روشنی کا خفیف و معمولی
عکسِ رنگیں ہے، نرم شعلہ ہے
ایک سایہ کہ ایک جلوہ ہے
چند لمحوں کے بعد دامنِ شوق
اک نئی آگ کو ہَوا دے گا
جس کی آغوش میں جہانِ اَلم
جل چکا ہوگا، بُجھ چکا ہوگا
اور خاکستری تلاطم سے
صبح اُبھرے گی اور اُبھرے گی
نور بکھرے گا اور بکھرے گا
آرزوؤں کا خون نکھرے گا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُفتاد

سال کے آخری مہینے کا
آخری ہفتہ یہ خبر لایا

یعنی جب آج چونکا میں سوکر
چاہتا تھا کہ چھوڑدوں بستر

یک بیک میری چھوٹی خواہر نے
شہرِ گل کی شریر دختر نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مہنگی سگریٹ کی بھری ڈبیہ
مجھ کو سنجیدگی سے دے کے کہا

لیجے سگریٹ کو جلا لیجے
اور اُٹھ کر مجھے دعا دیجے

میں نے وہ ڈبیہ کھولی جیسے ہی
شوخ تتلی خوشی سے جھوم اُٹھی

ہنس کے بولی کہ ''برفِ نو افتاد''
بھائی صاحب کو ''صدمبارکباد''

مانیے شرط ہے ہر لیے کی
تب اجازت ملے گی اُٹھنے کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چند لمحے تو میں ہوا حیراں
پھر کہا مجھ کو اُٹھنے دے ہاں ہاں

شرط میں ہار مان لی میں نے
رسمِ دیرینہ جان لی میں نے

پھر میں بستر سے اُٹھ کے جانے لگا
جاتے جاتے یہ گُنگنا نے لگا

اے مری جیب تو نہ کر فریاد
صدمبارک تجھے نئی اُفتاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھیک

دور گلمرگ کے پہاڑوں پر
صبح کا رنگ و نور بکھرا ہے

برف کو چومتی ہیں یوں کرنیں
جیسے خود آفتاب پیاسا ہے

جیسے دامانِ یخ میں آگ بھرے
سلسلہ کوہ کا، دہکتا ہے

جیسے ٹھنڈے افق کے سینے پر
موجزن شعلگی کا دریا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے بلّور میں شراب کے ساتھ
چشمِ ساقی کا کیف چھلکا ہے

جیسے آنچل میں عارضِ گلنار
سوزِ ارماں سے تمتمایا ہے

ہوتا آیا ہے یوں ہی صدیوں سے
کیونکہ ایسا ہی روز ہوتا ہے

ہاں مگر دیکھ کر یہ برف کی لو
میرا احساس مجھ سے کہتا ہے

کہ جسے گرمیوں سے نفرت ہے
اس طرح سے وہ کیوں سلگتا ہے

غیر کے بل پہ سُرخ روئی کیوں
مانگ کر آگ کوئی جلتا ہے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تشبیہِ پامال

مرے رفیق، مرے ہمسفر گلستاں کے
ٹھہر کے دیکھ لے انجامِ نخوتِ بے جا
یہ موجِ تُند کا مارا ہوا، ستایا ہوا
جو فرشِ خاک پہ بادام کا شگوفہ ہے
گزشتہ شام، سرِ شاخ نرم چونکا تھا
پلا تھا رات کی تنہا خاموش وادی میں
ہُوا تھا صبح کے دامانِ آرزو میں جواں
مگر وفورِ جوانی کی آنچ سہ نہ سکا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرا خیال ہے جوشِ غرور کے بل پر
ضرور گریۂ شبنم پہ ہنس دیا ہوگا
ضرور شاخ پہ اِترا کے کھِل اُٹھا ہوگا
مرے رفیق، مرے ہمسفر، مرے ہمدم
یہ لاش دیکھ کے بادام کے شگوفے کی
کسی کو رنج ہو لیکن مجھے تو رنج نہیں
کہ تیری آنکھ کی تشبیہ ہوگئی پامال
کہ تیری آنکھ کی تمثیل ہوگئی برباد
کہ تیری چشمِ فسوں کار کا جواب نہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حبّہ خاتون

زُون ! اے کھیتوں کی رانی، چاند کی ٹھنڈی کرن
زعفراں زاروں کی بیٹی، قصرِ شاہی کی دُلھن

دمبدم سُن سُن کے زیر و بم ترے نغمات کا
میں یہ اندازہ لگاتا ہوں ترے جذبات کا

ہر کلی کے دل کی دھڑکن تیری ہی آواز ہے
ہر گُلِ نورس کی شوخی تیرا ہی اعجاز ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مل رہی ہے گلستاں کی بات تیری بات سے
جھومتی ہے شاخِ گُل اب تک ترے نغمات سے

تیرے نغمے حُسن کا پیکر ہیں حیرت کی قسم
تیرے نغمے عشق کا مظہر ہیں فطرت کی قسم

تیرے نغمے ڈل کی رنگیں تر زبانی کا پیام
تیرے نغمے رودِ جہلم کی روانی کا خرام

تیرے نغمے وادیٔ کشمیر کی پیہم اُمنگ
جیسے نکتہ فلسفی کا، جیسے میکش کی ترنگ

تیرے نغمے منتشر مجموعۂ رنگِ جمال
کچھ خمار آگیں تصور، کچھ نشاط افزا خیال

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے نغمے زخم خوردہ روح کی آواز ہیں
خود ہی نشتر، خود ہی مرہم، خود ہی چارہ ساز ہیں

ہاں مگر زونی! یہ نغمے تیری فطرت ہی سہی
اک دوامی اور لافانی حقیقت ہی سہی

ہاں مجھے تسلیم یہ جذبات بھی نغمات بھی
لیکن اے زونی بتا یہ دل کو لگتی بات بھی

تیرے دل میں ٹیس کیسی تھی جو تڑپاتی رہی
تیرے دل میں یاد کس کی تھی جو برماتی رہی

تیری خوشبو قصر سے گلیوں میں کیوں آتی رہی
باغ کی تِتلی قفس میں کس لیے گاتی رہی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برفباری کی ایک رات

وادیٔ حُسن، ملکۂ کہسار
اوڑھ کر برف کی ردائے سفید
اک اَبھاگن کی طرح گھونگھٹ میں
سوگوار و ملول بیٹھی ہے
ہر مسّرت کو بھول بیٹھی ہے
کاش اے کاش اُس کے دل کی پکار
اُس سے کہہ دے کہ اس خزاں کے بعد
قہقہوں کے حَسین جمگھٹ میں
بھور ہوگی، بہار آئے گی
رات برہن کی بیت جائے گی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وُلر کے کنارے

شام کو جھیل کی موجوں میں تلاطم تھا بہت
اور اِس شب میں کہ تاریک ہے سارا منظر

صرف آواز تلاطم ہے مگر صبح کے وقت
کیا خبر زور سکوں ہوگا کہ شورِ محشر

کیا پتہ کل مرا مسکن بھی رہے گا کہ نہیں
کون جانے یہ کنارا ہی بنے کوئی بھنور

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تصویرِ خواب

تجھ کو وہ کیونکر سُناؤں کیا کہوں کیسے کہوں
حُسن جو بکھر ہوا ہے وادیٔ کشمیر میں

دستِ فطرت کا کوئی سحر آفریں نقشِ جمیل
غیر ممکن ہے کہ سمٹے میری اِس تحریر میں

حُسنِ تخئیلِ مشیّت کی تبسّم پاشیاں
قید ہوسکتی نہیں الفاظ کی زنجیر میں

دیکھتا ہوں آنکھ مَل مَل کر مگر اس طرح سے
خواب کی تصویر جیسے خواب کی تعبیر میں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم معرّیٰ

نہ کوئی جشنِ طرب تھا نہ نمائش پھر بھی
سرِ شام آج چمک اُٹھّے تھے رنگیں فانوس
یک بیک چونک نہ پڑنا بھی تو بد ذوقی تھی
کیونکہ بلوارڈ پہ نکلا تھا قیامت کا جلوس
میں نے ڈل گیٹ کی جانب یہی دیکھا جیسے
شام کی گود میں پھولا ہے گلستانِ شفق
گگری بل کا وہ سُبک موڑ وہ ہلکا سا نشیب
جس سے بہتا رہا بڑھتا رہا طوفانِ شفق

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مُسکراتی ہوئی، ہنستی ہوئی، اَٹھلاتی ہوئی
کوئی ڈولی کوئی شیلا کوئی سُلطانہ تھی
ڈگمگاتی ہوئی ڈھلتی ہوئی لہراتی ہوئی
کوئی نورا کوئی راھا کوئی ریحانہ تھی
کوئی دوشیزۂ گل کوئی بہاروں کی عروس
کوئی تشبیہ نئی کوئی اچھوتا سا خیال
کوئی معصوم سحر کوئی نکھرتا ہوا دن
کوئی اک شوخ کرن اور کوئی سورج کا جلال
جلوہ گر، جلوہ نما، جلوہ فگن ، جلوہ فشاں
ماہ رُو، ماہ جبیں، ماہ وش و ماہ تمام
غنچۂ حرف کُشا، غنچہ لب و غنچہ دہاں
گل رخِ شوخ ادا ، گل بدن و گل اندام
ہر نفس آتی رہی آتی رہی سوئے مشام
نکہتِ یاسمن و لالہ و نسرین و گُلاب
ہر قدم بڑھتے رہے بڑھتے رہے سمتِ نگاہ
ساقی و شیشہ و پیمانہ، خم و جامِ شراب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سازشیں پلتی رہیں، بہکے ہوئے قدموں میں
لغزشیں ڈھلتی رہیں راہِ سفر میں پیہم
تابشیں آتی رہیں باغِ تمنا کے قریب
لرزشیں ہوتی رہیں شاخِ نظر میں پیہم

دفعتاً آگیا نزدیک قیامت کا جلوس
ناگہاں چھا گیا نظروں کے دریچوں پہ حجاب
میں نے محسوس کیا نکتۂ پہنائے فریب
میں نے معلوم کیا فلسفۂ آب و سراب

جیسے بے تاب فضاؤں میں شہابِ ثاقب
جیسے بے چینی میں آرام کُناں کا ہکشاں
جیسے ہلتے ہوئے پانی میں گھلے قوسِ قزح
جیسے بَل کھاتی ہواؤں میں چھٹیں پھلجھڑیاں

حُسن، آوارہ و پاشان و پریشاں دیکھا
فن کے اندازِ تکلّف سے مُبرّا جیسے
نہ قطاروں میں تناسب نہ طریقِ ترتیب
کسی شاعر کی کوئی نظمِ معرّا جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مُردوں کی بستی میں

(ملہ کھاہ، گورستان سرینگر)

سر سے پا تک غم و اندوہ کی تصویرِ خموش
گردشِ وقت کے ہاتھوں کا ستایا شہکار
رسمِ باطل کے تخیّل کی نویلی تخلیق
سوگ اور جوگ میں کفنائی ہوئی زہرہ نگار

دفعتاً شہرِ نگاراں سے بہ حالِ بے تاب
ناگہاں شہرِ مزاراں میں چلی آئی ہے
جیسے پھیلی ہوئی اک روح کسی قالب کی
جُستجو لے کے بیاباں میں چلی آئی ہے

تاکہ پا جائے کسی تربتِ تازہ کا نشاں
تاکہ مُرجھاتا ہوا زخم کوئی، کِھل جائے
تاکہ ڈھل جائے کسی قبر کی تنہائی میں
تاکہ اُلفت کو حیاتِ اَبَدی مِل جائے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثباتِ لرزاں

جھیل مانس کے کنارے یُونہی بیٹھے بیٹھے
مدّتیں بیت گئیں تب مجھے آیا ہے خیال
کتنا مضبوط ہے، محکم ہے ترا عہدِ فراق
کتنا ثابت ہے ترا عزم ترا اِستقلال

اِن پہاڑوں کی طرح جن پہ ہے صدیوں کا جمود
جن کی تاریخ ہے ماضی کا سکوں لپٹائے
جن سے دی جاتی ہے ثابت قدمی کی تشبیہ
ٹھہرے پانی پہ ہیں ٹھہرے ہوئے جن کے سائے

لیکن اب جی میں یہ آتا ہے کہ جاتے جاتے
کیوں نہ پانی میں ذرا پھینک کے پتھر دیکھوں
کیوں نہ مٹ جائے ترے عزم کی کمتر تشبیہ
کیوں نہ ہلتے ہوئے کہسار کا منظر دیکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چناروں کے سائے میں

کسی کی یاد آتی ہے تو چُپ رہتی ہے مدّت تک
سہیلی چھیڑ دیتی ہے تو زونی گُنگناتی ہے
سُلگ اُٹھتے ہیں بیتے دن لبوں پر تشنگی بن کر
بہت باریک کانسے کی کٹوری کھنکھناتی ہے

نشیلی لَے اُبھرتی ہے ، رسیلی تان اُڑتی ہے
مگر پھر جانے کیوں طوفان گُھٹ جاتا ہے سینے میں
سمٹ آتی ہے آنکھوں میں دلِ بیتاب کی دھڑکن
چھلک جاتی ہے شبنم پھول کے نازک سفینے میں

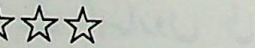

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جستجو

(ہارون کی ایک شام)

سُنا ہے کچھ نویلی اپسرائیں شام ڈھلتے ہی
چلی آتی ہیں آہٹ کی طرح خاموش جنگل میں
چھِٹک جاتی ہیں تاروں کی طرح کجلائے پربت پر
مہک جاتی ہیں خوشبو کی طرح جھرنوں کے آنچل میں

فسوں بردوش سنّاٹا دلوں کو گُدگُداتا ہے
سمٹ جاتے ہیں باہوں میں جواں خوابوں کے شہزادے
لبِ دوشیزگی کو چھو کے کُہساروں کی محفل سے
اُفق پر تیر جاتے ہیں تمنّا کے فرستادے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لچکتے جسم میں انگڑائیوں کے ساز بجتے ہیں
نشیلے راگ بہتے ہیں ہوا میں آرزو بن کر
فرشتے سِسکیاں لے کر کلیجہ تھام لیتے ہیں
مشیّت تکنے لگتی ہے فضا میں جستجو بن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تماشا

(قلعۂ ہاری پربت)

مُسافر اِس کھنڈر میں یہ تماشا روز ہوتا ہے
یہاں جب صبح ہوتی ہے تو پُر اَسرار ہوتی ہے
سنکتی ہے صبا تاراج و پسپا خواب گاہوں میں
تو جیسے نقرئی پازیب کی جھنکار ہوتی ہے

دہکتی دوپہر کی دھوپ آجاتی ہے چپکے سے
تو ہر دیوار پر پگھلا ہوا سونا برستا ہے
نہیں سُنتا کوئی فریاد بنیادوں کے سینے کی
کہ ہر سایہ سُنہری بھیک کی خاطر ترستا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر جب وقت کہتا ہے کہ خونِ شام بھی لے لو
تو جیسے غیر ہوجاتے ہیں اپنے بھی پرائے بھی
دھواں اُٹھتا ہے ہر رخنے ہر اک روزن کے دامن میں
اور اپنے قد سے بڑھ جاتے ہیں شہتیروں کے سائے بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمثیل

سیب کی پُر بہار ڈالی پر
طائرِ سوگوار بیٹھا ہے

باغ کی نکہتوں سے بے پروا
دمبدم آہِ سرد بھرتا ہے

کون جانے اُسے ہے کیا آزار
کیا ہے ارمان کیا تمنّا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کس کو معلوم درد ہے کیسا
چیر کر دل کو کس نے دیکھا ہے

ہاں مگر میں کہوں گا اتنا ہی
کیونکہ اتنا ہی میں نے سمجھا ہے

جس کا ہمدم کوئی نہیں ہوتا
یوں ہی روتا ہے یوں ہی گاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انگیخت

اُس پہاڑی کے پار سے ہر شام
کسی بے کس کا دُکھ بھرا نغمہ
(بن کے آواز بازگشت مری)

سر سراتا ہوا چٹانوں سے
پیچ و خم گھاٹیوں کے طے کرتا
تھرتھراتا ہوا درختوں سے
گُھلتا ملتا لطیف چشموں سے

میری تنہائیوں میں آتا ہے
اور سفر کی تکان کے باعث
(نیند آتی ہے) سو بھی جاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکن آخر یہ سلسلہ کب تک؟
راہِ دشوار کا گِلہ کب تک؟
کیوں نہ اک بار پھر محبّت سے
چونک کر ہنس پڑے لبِ تیشہ
کیوں نہ اک بار پھر وہی رُوداد
نیند سے جاگ اُٹھے دلِ فرہاد

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شالیمار باغ کی ایک شام

خزاں کو دیکھ کر اے دوست سوگوار نہ ہو
مزاجِ وقت بدلنے پہ اشک بار نہ ہو
اِن آنسوؤں سے چمن تازگی نہ پائے گا
یہ سوکھتا ہوا سبزہ نہ لہلہائے گا
یہ سُرخ پتّے سمیٹو نہ اپنے دامن میں
کہیں نہ آگ بھڑک جائے دل کے گلشن میں
نہ دیکھو غور سے جلتے ہوئے چناروں کو
اُٹھو و داع کرو آخری بہاروں کو
ہنسو ہنساؤ محبّت کی زندگی کے لیے
اُداس ہو نہ مسّرت کی خودکشی کے لیے
گزاردیں گے خزاں انتظار میں ہم لوگ
ملیں گے پھر یہیں اگلی بہار میں ہم لوگ

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قبرستان کی شام

آہ یہ شہرِ خموشاں آہ یہ ملہ کھاہ[1] کی شام
دیکھتا ہوں دیر سے اک نوجواں بیوہ کی شام

گُھل چکا ہے مغربی کُہسار کے پیچھے شہاب
ڈھل چکا ہے شام کے چہرے سے خونِ آفتاب

ہو چکے ہیں گرمی و تابش کے افسانے تمام
سو چکے ہیں حاکمانِ روشنی زیرِ خیام

[1] قبرستان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چڑھ چکا ہے سر پہ جادو چونکتے اَسرار کا
بڑھ چکا ہے کارواں احساس کی جھنکار کا

چھا چکا ہے اک طلسم درد اَفزا کا نظام
آچکا ہے اک سکوتِ روح فرسا کا پیام

میری اک اک سانس میں پھیلی ہوئی ہے سنسنی
بجلیاں جیسے ڈبودے سرد پانی میں کوئی

مُنجمد ہے شب کے در پر عالم افسردگی
درد کی پرچھائیوں میں ہے فضا ڈوبی ہوئی

قلعۂ[1] سطوت نشاں کے داہنے پہلو کے پاس
جیسے پہنے ہے زمیں ناپختہ زخموں کے لباس

[1] قلعۂ ہاری پربت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دور تک ہر قبر کے سینے پہ ہے سنگِ گراں
یا لبِ شہرِ خموشاں پر فنا کی داستاں

بے کسی، بے چارگی کا ایک ہجوم نوحہ گر
موت کے گھر میں بقا کی شورشوں سے بے خبر

سوچتا ہوں سوچنے سے جانے کیا پاؤں گا میں
دیکھتا ہوں جانے کب تک دیکھتا جاؤں گا میں

اک برہنہ ٹیکری کے پاس اک عُریاں چنار
کررہا ہے جانے کب سے ماتمِ فصلِ بَہار

اک نئی تُربت کو لپٹائے ہوئے آغوش سے
پڑھ رہا ہے لوح کی سُرخی لبِ خاموش سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دھیمے دھیمے جل رہا ہے درد کا مارا چراغ
جس کی لَو ہے زخم خوردہ اور اُجالا داغ داغ

آہ وہ بیوہ جو مدّت سے کھڑی ہے سوگوار
اپنے ارمانوں کا مدفن دیکھتی ہے بار بار

آہ اُس کی زندگی کا کوئی مستقبل نہیں
راہ گم کردہ ہے وہ، اُس کی کوئی منزل نہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھیل ڈل کے کنارے

آج کی شب نجانے کیوں، چاند اُداس اُداس ہے
جانے وہ کس سے دُور ہے جانے وہ کس کے پاس ہے

ڈل کا یہ پُر کشش سماں، اور مری چشم خونچکاں
کتنی جوان جھیل ہے، کتنی حَسین پیاس ہے

سُرمئی ٹیکری کے پار، جلتا ہوا سا اک چنار
منزلِ قلبِ نا اُمید، مرکزِ چشمِ یاس ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مانا کہ تیری یاد کا، مہکا ہوا ہے گُل کدہ
پھر بھی مَشامِ شوق میں، بُو ہے نہ کوئی باس ہے

میری طرح فضا خموش، بزم ہے چُپ ضیا خموش
حال بھی درد آشنا، وقت بھی غم شناس ہے

بگڑا ہوا نشان زیست، اُجڑا ہوا جہانِ زیست
پھوٹا ہوا نصیب ہے، ٹوٹی ہوئی سی آس ہے

جانِ شبیبؔ آ بھی جا، میرے قریب آ بھی جا
تیرے حضورِ ناز میں، عرض ہے التماس ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فریب

(خزاں کی شبِ مہتاب)

رات ہے خموشی ہے، چاندنی کا جادو ہے
جیسے بزمِ وادی میں، تیرے لب کی خوشبو ہے

پربتوں کی گھاٹی میں، چاند ایسے لگتا ہے
جیسے چشمِ فطرت میں، منجمد سا آنسو ہے

ہلکی ہلکی شبنم کی، خوابناک آوازیں
جیسے ذہنِ مُطربِ کو، راگنی پہ قابُو ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بادۂ منوّر سے، چھلکے چھلکے نظّارے
جیسے کروٹیں لیتا، کیف ورنگ ہر سو ہے

اِس حَسین ساعت میں، اِس جواں قیامت میں
جیسے میں نے سوچا ہے، میرے پاس ہی تو ہے

ہاں ابھی ابھی مجھ کو، یہ خیال آیا تھا
جیسے میرے شانے پر، تیرا عکسِ گیسو ہے

اِس طرح سے اُبھری ہے، اک خلش محبّت کی
جیسے دل کے دامن میں، غم کا کوئی جگنو ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹۶۴ء

زندگی کا جواز

اُس نے لکھّا ہے طنز یہ خط میں
یاد ہے؟ یاد ہوگا تم کو ضرور
ابتدائے بہار کے دن تھے
جھیل مانس کے مغربی رُخ پر
اک خوبانی کے پیڑ کے نیچے
تم نے مجھ سے کیا تھا اک وعدہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری محبوب تو ملی نہ اگر
خودکشی کرکے جان دے دوں گا
زیست سے انتقام لے لوں گا
لیکن اِس وقت جبکہ دُنیا نے
مجھ کو بازار سے خرید لیا
تم سے میں چھٹ گئی ہمیشہ کو
وقت گزرا، بہار بیت گئی
آ گیا موسمِ خزاں کا پیام
چار جانب زمین کے اُوپر
زرد پتّوں کے ڈھیر لگنے لگے
زندگانی کا دم اکھڑنے لگا
تم مگر کتنے سخت جاں نکلے
تم ابھی جی رہے ہو ویسے ہی
تم نے کیوں خود کشی نہیں کرلی
سوچتا ہوں جواب کیا لکھّوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی کا جواز کیا سوچوں
کون جینے کا عُذر پیش کروں
سوچتا ہوں کہ اِس خوبانی کے
زرد پتّے کو دھوکے اشکوں سے
بھیج دوں رکھ کے اک لفافے میں
دے دوں اگلی بہار کا پیغام
ٹھیک ہے یہ جواب کافی ہے
عُذر یہ قابلِ مَعافی ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹۶۴ء

کافی ہاؤس

کافی ہاؤس کی بکھری ہوئی اِن میزوں پر
مجمعِ فکر و تصّور کا عجب نقشا ہے

مجھ کو محسوس یہ ہوتا ہے کہ اِس محفل میں
آج کے دَور کا ہر ایک نمائندہ ہے

ایک عاشق ہے کہ کھڑکی میں لگے شیشوں سے
دیکھ کر برف پہاڑوں کی، جَلا جاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک مُصوِر ہے کہ سگریٹ کے مرغولوں میں
اپنی تصویرِ مجرّد کی فضا پاتا ہے

اک صحافی ہے کہ ٹوٹی ہوئی اک پنسل سے
آج کی تازہ خبر لکھ کے اُسے پڑھتا ہے

اک ادیب اپنی کہانی کو بڑی مدّت سے
چند بیروں کو سُناتا ہی چلا جاتا ہے

ایک واعظ ہے کہ انسان کی ہمدردی میں
دشتِ اِلحاد سے مذہب کو بچا لایا ہے

اک گلو کار کہ طلعت کے نئے نغمے کو
گنگناتے ہوئے، ماحول سے بے پروا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ہیرو کہ نئے سوٹ کا قیدی بن کر
نہ تو بیٹھا ہے سلیقے سے نہ استادہ ہے

ایک انجینئر اک ٹیڑھی عمارت کی طرح
ٹھیکے داروں کے قریب اور کھسک آیا ہے

اک وکیل اپنے کسی کیس میں یوں ہے غائب
جیسے تالاب پہ مچھلی کے لیے بیٹھا ہے

ایک تاجر ہے کہ پیالی سے گری سرد کریم
بات کرتے ہوئے اُنگلی سے چکھے جاتا ہے

اک مُعلّمِ ہے کہ ہاتھوں میں لئے کافی کابل
ضرب و تقسیم سے مانندِ قلم اُلجھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک فن کار کے چہرے سے یہ لگتا ہے پتہ
نئے پیسے کی طرح جیب کا بھی ہلکا ہے

اک معالج ہے کہ دانتوں کی سڑن کے باعث
حُسنِ تقریر، جراثیم سے آلودہ ہے

اک کلرک اپنے پھٹے کوٹ کے غم سے غافل
چار[1] مینار کی تلخی کے مزے لیتا ہے

اور اک شاعرِ مفلس بھی ہے جو مدت سے
کافی ہاؤس کے زینوں کی طرف تکتا ہے

☆☆☆

[1] چار مینار سگریٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُجلا اُجلا سنّاٹا

برفباری کے بعد بادل کے
اک جھروکے سے اک ستارے نے
یوں نظر بھر کے دیکھا وادی کو
جیسے اک حور شب کے ڈولے میں
آسماں سے زمیں پہ اُتری ہے
دور تک روشنی سی بکھری ہے
جیسے خوابوں کا دودھیا مہتاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چشمِ گیتی میں مسکراتا ہے!
جامِ فطرت میں جگمگاتا ہے!
وفعتاً ابر کی گری چلمن
اور پھر چرخ کے شبستاں میں
سوگیا آنکھ موندکر تارا
کھو گیا شوقِ دید کا مارا

پھر وہی دُھند پھر وہی منظر
پھر وہی اک سکوتِ آوارہ
پھر وہی بیکراں سی خاموشی
پھر وہی اُجلا اُجلا سنّاٹا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈل کی بیٹی

یہ خوابناک سماں اور یہ شام ڈھلتی ہوئی
کہ جیسے نیند میں دوشیزہ آنکھ ملتی ہوئی
یہ دل فروز شفق جھیل میں پگھلتی ہوئی
کہ جیسے آگ ہے پانی کے دل میں جلتی ہوئی
نظر نظر کی کرن ہائے جب سلگ جائے
حجابِ شوق میں پھر کیوں نہ آگ لگ جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دہک رہا ہے سرِ آب حُسن کا شہکار!
مہک رہا ہے جواں خوشبوؤں کا اک بازار
یہ گل فروش حسینہ، یہ کشتیِ گُل بار
یہ تیرتی ہوئی فردوسِ رنگ و بُو کی بہار
سمٹتی جاتی ہے اِس طرح چشمِ حیراں میں
کہ مسکراتی خدائی ہو جیسے طوفاں میں
وہ دُور تیرتے کھیتوں کے پاس اک لڑکی
سجا کے چھوٹی سی کشتی میں نوبہ نو سبزی
اُٹھا کے ہاتھوں میں پتوار لے کے انگڑائی
گئی ہے جانے کدھر گنگناتی گاتی ہوئی
نگاہ ڈھونڈتی ہے جھیل ڈل کی بیٹی کو
مچلتی موجوں پہ رقصاں کنول کی بیٹی کو

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دمِ واپسیں

پائن کے درختوں پہ لٹکتا ہوا سورج
دم توڑ چکا جلتا ہوا خون اُگل کے

لگتا ہے کہ واماندہ مُسافر کا جنازہ
کچھ دیر میں گر جائیگا کہسار پہ جل کے

پھر سوگ کے انداز میں تابوت اُٹھانے
پہنچیں گے سرِ شام کے خاموش دھندلکے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حُسنِ اضافی

اِن ننگے چناروں کے عقب میں وہ عمارت
یا قوت کی پوشاک میں ملبوس کھڑی ہے

مہکے ہوئے غرفوں پہ زمرّد کے ہیں پردے
اور پردوں کے پیچھے کوئی نیلم کی پری ہے

اک شوخ سی کھڑکی پہ بخاری کی ہے چمنی
اور سقف پہ کل رات کی کچھ برف جمی ہے

ہر رُخ پہ ہے اک بو قلموں منظر دل کش
ہر سمت بہ یک نوعِ دگر شیشہ گری ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر روح پہ پیکر کا حسیں خول منڈھا ہے
ہر رنگ پہ اک نقش کی تخئیل چڑھی ہے

دل کہتا ہے اِن ننگے چناروں سے یہ پوچھوں
کیا آج زمانے میں یہی رسم چلی ہے

کیا فصلِ خزاں ہی سے بہاروں کا بھرم ہے
کیا خونِ عنادل ہی سے یہ شاخ ہری ہے

کیوں وقت کے موسم کا عمارت کو نہیں غم
کیوں سوگ کے ماحول میں زیور سے سجی ہے

کیوں اپنی حقیقت کا تماشا نہیں بنتی
کیوں بارِ اضافی میں یہ تصویر دبی ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شورشِ تخئیل

پتوار سے مانجھی نے کیا نرم اِشارا
پانی پہ مچلنے لگا رنگین شِکارا
تکنے لگا حسرت سے ہمیں ڈل کا کنارا
اور ذوقِ تلاطم میں بڑھی چشمِ نظارا
لیکن یہ عجب بات کہ طوفاں ہے نہ دھارا
ٹھہرے ہوئے پانی پہ ہے کُہسار کا پَرتَو
اُس پار کے بیدوں کی نظر آتی ہے کچھ ضَو
دل چھوتی ہوئی ٹھنڈی حَسیں دھوپ کی ہے لَو
اِحساس میں تخئیل قیامت ہے سُبک رَو
ہاں رحم کر اے شورشِ تخئیل خُدا را

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ دور پہ اک چھوٹی سی کشتی ہے خراماں
دس بارہ برس کی کوئی لڑکی ہے غزل خواں
لہجہ ہے کہ تسنیم کے ہونٹوں پہ گلستاں
دُھن ہے کہ نسیم سَحَری کیف میں رقصاں
یاد آنے لگا اپنے ہی آنگن کا نظارا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلمرگ کی ڈگر پر

کتنے فتنے تھے جو گُلمرگ کی راہوں میں ملے
کتنے جلوے تھے جو فطرت کی نگاہوں میں ملے

کتنے دھارے تھے جو طوفان میں ڈھلتے دیکھے
کتنے شعلے تھے جو سمٹے ہوئے باہوں میں ملے

کتنے لب تھے جو تبسّم میں گُھلے جاتے تھے
کتنے ارماں تھے جو جلتی ہوئی آہوں میں ملے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتنے وعدے تھے جو آنکھوں میں جلے اور بُجھے
کتنے سودے تھے جو معصوم کراہوں میں ملے

کتنے عشوے تھے جو چتون میں اُبلتے پائے
کتنے غمزے تھے جو خمدار گُلا ہوں میں ملے

کتنے میکش تھے جو مستی کو خدا سمجھے تھے
کتنے مُلحد تھے جو مصروف گناہوں میں ملے

جس طرف دیکھا قیامت کو بہکتے دیکھا
برف کی گود میں دوزخ کو بھڑکتے دیکھا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹۶۸ء

ایک بار آجاؤ

بُھلائے عالم ناپائدار بیٹھا ہوں
اُداس ہوں ہمہ تن انتظار بیٹھا ہوں
تمھارے شوق میں دیوانہ وار بیٹھا ہوں
نہ جانے کب سے سرِ شالیمار بیٹھا ہوں
مرے حبیب، مرے غمگسار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri.

بہت غرور ہے اِس باغ کے حسینوں کو
نظر میں ہیچ سمجھتے ہیں مہ جبینوں کو
نشانِ طنز بناتے ہیں ہم نشینوں کو
جواب دینا ضروری ہے تنگ بینوں کو
گلاب زار میں اے گلعذار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

بہت حَسین شگوفوں کی کپکپاہٹ ہے
رَوِشِ رَوِشِ پہ ہواؤں کی سَنسناہٹ ہے
خیال کرتا ہوں شاید تمھاری آہٹ ہے
اِسی لیے مرے لب پر بھی مسکراہٹ ہے
مجھے ہے تم پہ بہت اعتبار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظر نواز ہیں پانی کے نرم رَو دھارے
مگر بغیر تمہارے، ہیں سب تھکے ہارے
نشاطِ جاں ہیں اُمنگوں کی طرح فوّارے
مگر بغیر تمھارے، عبث یہ نظارے
اُٹھو اور اُٹھ کے لبِ جوئبار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

یہاں نظر میں ہزاروں چراغ جلتے ہیں
گُلوں کی پھوٹتی لالی سے باغ جلتے ہیں
کہ میکدے کی فضا میں ایاغ جلتے ہیں
جو تم نہیں تو مرے دل کے داغ جلتے ہیں
مثالِ ابرِ سرِ کوہسار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ سایہ دار چناروں کی ایک بستی ہے
یہاں کی شوخ ہواؤں میں بُوئے مستی ہے
یہاں پہ نکہتِ جاں آفریں برستی ہے
مگر تمھارے قدم کے لیے ترستی ہے
جو آ سکو تو تہِ شاخسار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

مرے حبیب، مری جانِ انتظار ہو تم
مرے یقین، مرے حُسنِ اعتبار ہو تم
مرے دیارِ محبّت کے شہریار ہو تم
مرے نصیب کی اب آخری پکار ہو تم
مزہ تو جب ہے کہ بے اختیار آجاؤ
بس ایک بار ذرا ایک بار آجاؤ

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تشنہ لبی

جھیل ڈل کے شمال مشرق میں
دیر سے تک رہا ہوں جانے کیوں

.....

سُرمئی کوہسار کے نزدیک
چند ٹکڑے سفید بادل کے
کُہنگی کی ردائیں اوڑھے ہوئے
جیسے ہر ایک پیرِ صد سالہ
پھر رہے ہیں فضا میں آوارہ
جیسے اک کاروانِ خانہ بدوش
جیسے اک قافلہ بگولوں کا
جیسے گم کردگانِ منزلِ ہوش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دھیمی دھیمی ہوا پہ دم سادھے
نقشِ یک خود سپردگی بن کر
مستیٔ چشمِ دلبراں کی طرح

گرتے پڑتے چلے ہی جاتے ہیں
کبھی نیچے کبھی بلندی پر
بے ارادہ بڑھے ہی جاتے ہیں

جیسے اِن کا ازل سے ہو دستور
جیسے اِن کا ازل سے ہو پیماں
جیسے اِن کا رواجِ ماضی ہو
جیسے اک رسمِ محترم ہو کوئی
اپنے اگلوں کی راہ پر چلنا
تابشِ مہر و ماہ پر چلنا
جُنبشِ ہر نگاہ پر چلنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی منزل نہ راستے کا یقیں
بے خبر وار داتِ رفتہ سے
بے خبر آنے والے خطرے سے
نہیں واقف ہواؤں کے رُخ سے
یعنی نا آشنائے سَیلِ بَلا
یعنی ناواقفِ مزاجِ فضا

بے تحاشا بڑھے ہی جاتے ہیں
اپنے اگلوں کے نقش پر چُپ چاپ
سر جُھکائے چلے ہی جاتے ہیں

کُہنگی کی ردائیں اوڑھے ہوئے
سالگی کی قبائیں پہنے ہوئے
پیکروں پر لپیٹے عہدِ خزاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور کچھ ابر کے حَسیں بیٹے
یعنی کچھ نوجوان شہزادے
شوخ گہرے لباس میں ملبوس
کہنہ ماحول سے الگ ہو کر
پیر سالہ رسوم کے باغی
عہدِ فرسودہ سے نظر پھیرے

دیکھنے نکلے ہیں طلسمِ حیات
ڈھونڈنے نکلے ہیں عروس بہار
کررہے ہیں تلاش کیف و خمار

کوئی اُترا ہُوا ہے گھاٹی میں
ہے کوئی آبشار کے نزدیک
اور کوئی جوئبار کے نزدیک
کوئی ٹھنڈی ہواؤں کا ہمدم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی مستی بھری فضا کا انیس
کوئی خوشبو کی دلبری کا ندیم
کوئی اندازِ حُسن کا ساتھی
کوئی لپٹا ہے شاخساروں سے
کوئی ٹکراتا ہے چناروں سے
کوئی ملتا ہے دیوداروں سے
کوئی اُلجھا ہے عشق پیچاں سے
کوئی ہے ہم کنارِ سروِ رواں
کوئی نظریں ملائے نرگس سے
کوئی منہ چومتا ہے سوسن کا
کوئی سایہ کیے ہے سُنبل پر
کوئی شیدا ہے لالہ و گل پر

ہر طرف ہے تلاشِ حسن و شباب
ہر طرف جستجوے کیف و خمار
ہر طرف کھوج ہے جوانی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بادلوں کے جوان شہزادے
مست و بے خود اُمنڈتے اَٹھلاتے
ڈھونڈنے نکلے ہیں عروس بہار
کوئی جاتا ہے پیچ و خم کی طرف
کوئی سمتِ نشیب جھکتا ہے
کوئی سوئے فراز سر گرداں
کوئی مصروف ہے خیاباں میں
کوئی گرمِ عمل گلستاں میں

کوئی چشمے کے پاس بیٹھا ہے
کوئی تھک کر تلاش پیہم سے
پتھروں پر اُداس بیٹھا ہے

میرے مانند، میرے دل کی طرح
تشنہ لب جسمِ آب و گلِ کی طرح

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فن طراز

مشہور سب جہاں میں ہیں کشمیر کے ہُنر
بیدار ذہن کا ہے ہر اک ہاتھ پر اَثر

چلتی ہیں اِس طرح سے ہُنرمند اُنگلیاں
سُلجھا رہی ہیں جیسے مقدّر کی گُتھّیاں

ایران کے ہے ذوقِ نظر کا یہاں چلن
ہر شئے میں لہلہاتا ہے گُل بوٹوں کا چمن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قالین و شال بافی وشہتوس[1]، روحِ فن
پیپر مشی میں سجتی ہے رنگوں کی انجمن

ہے خاص، نرم و گرم جو پشمینہ شال ہے
یہ اور بات ہے کہ ذرا مہنگا مال ہے

ہے نمدہ سازی اور کہیں کام آری کا
جادو بھرا ہے سُوئی میں بھی دستکاری کا

اُونی پھرن پہ اصل طلاکاری کی بہار
یہ فن بھی اِس دیار میں ہوتا ہے شاہکار

لکڑی پہ کندہ کاری بہت دیدہ زیب ہے
اور چھت میں ''ختم بند'' بہت دل فریب ہے

[1] شاہ طوس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِسبند سوز اور سماوار بے مثال
صنعت کا ہے ترامی و سر پوش میں کمال

وہ کِنز اور مجمع ہے، یا ٹور پیالہ ہے
ہر اک میں انفراد کی شوخی دوبالا ہے

تانبے کے سب ظروف منقّش ہیں بے نظیر
ہے زیورات میں بھی جُدا شانِ کا شمیر

کاریگروں میں اُن کی ذہانت کا حُسن ہے
اور کانگڑی میں صنعت و محنت کا حُسن ہے

ان کے علاوہ اور بھی کچھ امتیاز ہیں
المختصر کشیری سبھی فن طراز ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکن وہ بھولے بھالے ہیں، معصوم ہیں بہت
دنیا یہ جانتی ہے کہ مظلوم ہیں بہت

پورا معاوضہ اُنہیں ملتا نہیں کبھی
گویا پھرن پھٹا ہوا سِلتا نہیں کبھی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعرِ حسیں

ہارون کے چمنستانِ گل و بُلبل میں
کنجِ شاداب و کنارِ سمن و سُنبل میں

میرے پہلو سے ابھی نرم سی خوشبو گزری
تیکھی چتون سے مثالِ رَمِ آہو گزری

جیسے اک موجِ سُبک گام ، کسی دریا کی
جیسے ہو صبح کے ہنگام ہَوا صحرا کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے تاریک و سیہ شب میں ستارا ٹوٹے
جیسے ننھی سی کلی شاخ کے دل سے پھوٹے

جیسے جھرنوں کی فضا خواب میں تھراتی ہو
جیسے پنگھٹ سے گراری کی صدا آتی ہو

جیسے موہوم چُبھن حشر کے آیات لیے
جیسے مبہم سی خلش، شورشِ آفات لیے

جیسے سنجیدہ مصوّر کا خیالِ شیریں
جیسے فہمیدہ مفکر کی شکن بارجبیں

جیسے اک شاعرِ حسّاس کا ہو شعرِ حَسیں
اے مری زُہرہ جبیں تو ہی تو وہ شعر نہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹۶۴ء

دیدنی

کاوشِ فکر کامیاب نہیں
کوئی تشبیہ دستیاب نہیں
مل بھی جائے تو لاجواب نہیں
تیرے رخسار! صبح میں شعلے
دُودھ میں سُرخ رنگ ہو جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دامِ تقدیر، گیسوئے برہم
حلقۂ ناز شکلِ پیچ و خم
گردشِ وقت، حشر کا عالم
یا چمکتے اُفق کے گوشوں پر
شبِ تاریک زنگ ہو جیسے

بحرِ اَفکار تیری پیشانی
ہر شکن، ہر لکیر طغیانی
موجِ فکرِ عمیق طوفانی
یا تلاطم میں مسئلہ کوئی
سیل کے آگے سنگ ہو جیسے

چشم و ابرو، قیامت و شورش
کعبہ و دَیر کے لیے سازش
زیرِ محراب، کیف کی بارش
یا پھر ایوانِ عقل کے آگے
زُہد و مستی میں جنگ ہو جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے لب مستی شراب پیے
گلشنوں کی فضا اسیر کیے
کائناتِ خلوص و طنز لیے
یا غزل کے چمکتے مصرعوں میں
قافیہ کوئی تنگ ہو جیسے

اک سہیلی سے وہ تری گفتار
مست ساون کی دھیمی دھیمی پُھوار
جوئباروں کی ہلکی ہلکی پکار
یا سکوتِ شہابِ ثاقب میں
گونجتا جل ترنگ ہو جیسے

بہکی بہکی سی وہ تری رفتار
نرم موجِ نسیمِ فصلِ بہار
مستی و کیف و سرخوشی و خمار
یا کسی میکدے کے رستے پر
میکشوں کی ترنگ ہو جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے سینے کا وہ اُتار چڑھاو
جھیل ڈل میں بھنور، بھنور میں ناو
آتشِ یخ کا وادیوں میں پڑاو
یا فرازِ شباب کی جانب
بچپنے کی اُمنگ ہو جیسے

وہ لچکتی ہوئی تری باہیں
مستقل انتظار کی راہیں
مشتعل پہلوؤں پہ ہیں آہیں
یا پھر انگڑائیوں کے تیور میں
نغمۂ ساز چنگ ہو جیسے

بستۂ عزم و شوق تیری کمر
بارِ بردارِ امتحانِ سفر
سخت آفت میں لوچ کی مظہر
یا جہادِ حیات میں کوئی
محورِ شوخ وشنگ ہو جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرا دل ولولوں کا گہوارا
پیار کے اعتبار کا پیارا
رازِ شرم و حجاب کا مارا
اور اِس کے سوا ترے دل سے
کیا کہوں عقل دنگ ہو جیسے

تیرا نقشہ، تصوّرِ فنکار
تیرا جلوہ، تاثرِ گُلبار
تیرا سایہ، تفکرِ دشوار
تیرا پیکر، نگاہِ شاعر میں
شعلۂ رقص و رنگ ہو جیسے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھیت کا شہزادہ

گیت گائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری
ناچتی ہے ہونٹوں پر تھرتھراتی لے جیسے
جھومتی فضاؤں میں اک صدائے نَے جیسے
اِتنا مَست ہے جیسے کیفِ موج مَے جیسے
راستہ شرابی کا ہورہا ہو طے جیسے
گُنگنائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نازِ تاجِ شاہی ہے سر پہ اک پھٹی سوزن
فخرِ کج کلا ہی ہے، نیم کش سی اک چتون
رشکِ مرغ و ماہی ہے لب کا ایک اچھوتا پن
اُف رے یہ جوان منظر اُف رے یہ حسیں جوبن
حشر ڈھائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

جابجا ہے خندہ زن برمیں کہنہ پیراہن
جیسے محوِ گُل ریزی مفلسی کا ہے گلشن
جیسے زخمِ ہستی کے ہیں کُھلے ہوے روزن
جس سے اُبلی پڑتی ہے قلب کی رواں دھڑکن
پھر بھی گائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آسروں کے صحرا میں ہمتوں کا طوفاں ہے
رحمتوں کی ڈھارس پر عزم کا گلستاں ہے
پھول سی نگاہوں میں خار زار میداں ہے
دل میں کتنی حسرت ہے دل میں کتنا ارماں ہے
آزمائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

ہل سے کھِچتی جاتی ہیں عصرِ نو کی تحریریں
جیسے شنگ تدبیریں جیسے شوخ تقدیریں
جیسے قلبِ گیتی سے پھوٹتی ہیں تنویریں
جیسے خوابِ عُسرت کی شاد کام تعبیریں
جگمگائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہل سے کٹتی جاتی ہیں قیدِ غم کی زنجیریں
جیسے گھٹتی جاتی ہیں گرم و خشک تاثیریں
جیسے گرتی جاتی ہیں سرکشوں کی جاگیریں
جیسے اب کی تخریبیں، جیسے کل کی تعمیریں
سر اُٹھائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

بَیل بڑھتا جاتا ہے اِس طرح سوئے منزل
جیسے اک سفینہ ہے جستجو کُنِ ساحل
جیسے زندگی لے گا بَن کے قحط کا قاتل
جیسے سہل کر دے گا ملک و قوم کی مشکل
دل بڑھائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آہ قلب شاعر میں ہورہی ہے پھر ہل چل
کھیت کے کنارے پر اُڑ رہاہے اک آنچل
پھر چھنک اُٹھے گھنگھرو پھر کھنک اُٹھی پائل
پھر چمک گئی بجلی، پھر گرج اُٹھے بادل
مسکرائے جاتا ہے اک جوان کشمیری
ہل چلائے جاتا ہے اک کسان کشمیری

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک دوپہر اہرہ بل میں

آفتابِ زوال آمادہ
اہرہ بل کی پہاڑیوں سے ڈھلا
اونچے اونچے ہرے درختوں کے
سائے ٹھنڈے، گھنے، طویل ہوئے

اُس کی یادیں، اُداس، یخ بستہ
سایہ سایہ طویل ہوتی ہوئی
جیسے آتش بدست، برق خرام
میری جانب لپکنے والی ہیں
لمحہ لمحہ بھڑکنے والی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ذہن میں رینگتی ہوئی یادیں
سرد ہوتی ہوئی ڈھلانوں سے
دھیرے دھیرے ضرور اُتریں گی
اور پھر آبشار کی لے میں
زندگانی کا گیت گائیں گی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلگام کی صبح، دوپہر، شام

یہ وادیاں
تیس سال پہلے
بہت جواں تھیں، بہت حَسیں تھیں
ہری بھری تھیں۔

سحر کرن بن کے لوٹتی تھی
فراز کہسار کی جبیں پر۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سپیدۂ صبح چومتا تھا
پہاڑیوں کی اچھوتی برفانی چوٹیوں کو
میں کیسے بھولوں
سکوت پیما نگارِ گل، نقشِ بادِ گلشن
نشانِ رُخسارِ برگِ روشن
صباخراماں
فضا فروزاں
تمام منظر حیات ساماں
میں دیکھتا تھا بچشمِ حیراں

مجھے بہت یاد آرہی ہے
نکھرتی زرتاب دوپہر میں
اندھیرے جنگل کے درمیاں سے
گھنے درختوں میں شاخ در شاخ
زینہ زینہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دُھلی دُھلی زرد دھوپ اُتر کر
بساط خاکِ زمرّدیں پر
ہزاروں جگنو بکھیرتی تھی

مجھے بہت یاد آ رہی ہے
خروش افزا ''لِدر'' کی شفّاف سبز موجوں میں
ڈھلتی شام اور پلتی شب کی طلسمی آہٹ
صنوبروں کی بلندیوں پر
وداعِ حُسنِ شفق کا منظر
بنفشی، نارنجی آنچلوں سے
ہرے ہرے دامنوں پہ بہتے
سُنہرے شعلے
گراں چٹانوں پہ اُجلے نالے، سفید جھرنے
سُبک ڈھلانوں پہ ٹیڑھے میڑھے بہکتے رستے
بہکتے رستوں پہ جھومتے حوریں اور فرشتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرا تخیّل اُڑان بھر بھر کے تھک گیا ہے
مگر نہیں ہاتھ آ سکے ہیں۔
خُنک فضاؤں میں نغمہ زن آخری پرندے

میں کیسے بھولوں
یہ وادیاں
تیس سال پہلے
بہت جواں تھیں بہت حَسیں تھیں
ہری بھری تھیں

اب آج محسوس ہو رہا ہے
کہ سارا منظر ہے سال خوردہ
بہت پُرانا
ہر ایک شعلہ بُجھا بُجھا ہے
ہر ایک رستہ تھکا تھکا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر ایک جھرنا رُکا رُکا ہے
ہر ایک منظر مٹا مٹا ہے
یقین ہونے لگا ہے
جیسے
اب اپنی آنکھیں جواں نہیں ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یادگار

کیوں تمھیں یاد بھی ہے، یاد تو ہوگا شاید
ہاں یہی دن تھے، یہی موسمِ گل تھا شاید
جبکہ گُل پوش مغل باغ کے اک کُنج کے پاس
تم نے اک نذرِ محبّت کے لیے دھیرے سے
نرم و نازک سی چنبیلی کی کلی توڑی تھی،
تاکہ میں لے کے اُسے زیبِ گریباں کرلوں
اپنے گہوارۂ دحشت میں چراغاں کرلوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج اب ایک برس بعد، اکیلا، تنہا
اُسی گُل پوش مغل باغ میں، آیا ہوں میں
اور چنبیلی کی اُسی شاخ کو تکتا ہوں میں
جس کی نازک سی کلی چھوٹ چکی ہے اُس سے
جس کی معصوم امانت ہے مرے دل کے قریب
جو چمک اُٹھی ہے شہزادِ بہاراں کی طرح،
جو چٹک اُٹھی ہے اک زخمِ گریباں کی طرح

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹۷۱ء

میرے گیت سہانے

(لال منڈی پارک سرینگر)

عجائب گھر کے پیچھے، خوبصورت پارک کے اندر
پُرانے وقت کے بوڑھے چناروں کے اندھیرے پر

کسی گلزار کی نوخیز کلیاں مُسکراتی ہیں
کسی اسکول کی شہزادیاں اک گیت گاتی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فضا مدہوش ہے، سرشار ہے، دلکش ترنُّم سے
لبِ شاعر کُھلے جاتے ہیں اپنے ہی تبسُّم سے

ترنُّم جیسے ویرانوں میں دستک ہو بہاروں کی
تبسُّم جیسے رعنائی سحر کے لالہ زاروں کی

خدایا! اِس ترنُّم کو زمانے میں امر کردے
الٰہی! اِس تبسُّم کو محبت کی سحر کردے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خود فریبی

میں راستے پہ ہوں وہ باغِ شالیمار میں ہے
میں تیز دھوپ میں، وہ سایۂ چنار میں ہے

میں رِستے زخموں کو دیکھوں وہ سُرخ عارض کو
میں پتھروں پہ ہوں، وہ پھول کی قطار میں ہے

مری زبان میں سوزش ہے، اُس کے لب پہ ہنسی
میں تشنہ کام ہوں، وہ سردِ جوئبار میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں اپنے غم کے بھنور میں، وہ اپنی موجوں میں
میں اشکبار ہوں، وہ کیفِ آبشار میں ہے

میں قیدِ رنج میں، اور وہ فضائے شاداں میں
میں کُنجِ درد میں، وہ بزم شاخسار میں ہے

میں ایک خارِ زبوں اور وہ گلابِ حَسیں
میں ریگ زار میں، وہ دامنِ بہار میں ہے

میں نامراد ہوں، وہ کامرانِ منزل ہے
میں لغزشوں میں ہوں، وہ عزمِ پائدار میں ہے

مگر خلوص کی شہ پر، یہ دُوریاں اکثر
پکارتی ہیں کہ وہ میرے انتظار میں ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹۶۵ء

فرشتوں کی جنگ

(کتب خانہ خانقاہ سوختہ)

مرے کمرے کی اِن اَلماریوں میں
مُجلّی مُنجلی شیشوں کے پیچھے

مقدّس، محترم اور پاک فرمان
عظیم و قابلِ عزّت نوشتے

نظامِ زیست کے پندو نصائح
دلِ اَقوام کے اصلاح نامے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہجومِ فن کے رُخ پر خونِ فنکار
حَسیں شہکار اور دلکش مرقعے

مسائل کے جلوسِ عقل پیما
خِرد کے پھول وحشت کے بگولے

نجانے داستاں کتنے دنوں کی
نجانے کتنی راتوں کے فسانے

کئی صدیوں کئی قرنوں کے تحفے
کئی اَدوار کے زرّیں نمونے

بہت خاموش ہیں، ساکت ہیں، چُپ ہیں
بہت دن سے ہیں پیہم سانس روکے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی جُنبش کوئی حرکت نہیں ہے
زمانہ ہوگیا ہے، دم ہیں سادھے

میں ہر دن دیکھتا ہوں، سوچتا ہوں
کہ اِن نادر کتابوں کے یہ نُسخے

مکمل مختلف ہوتے ہوئے بھی
تضاد فکر و فن دل میں سمیٹے

بہت ہی پاس ہیں سینہ بہ سینہ
بہت نزدیک ہیں اک دوسرے سے

نہ کوئی بحث کا غوغا نہ جھگڑا
نوکیلے طنز کے نشتر نہ طعنے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ رنجش ہے نہ دل میلی نہ سازش
نہ آپس میں دل آزاری نہ شکوے

نہ ہے للکار کوئی اور نہ یلغار
نہ جنگ افروز نعرے ہیں نہ حملے

بہم دست و گریباں بھی نہیں ہیں
بہت معصوم ہیں معصوم زادے

مگر یہ بھی عجب اک سانحہ ہے
کہ اکثر اِن کتابوں کو سنبھالے

جہاد و جنگ کے نعرے لگاتے
نکل آتے ہیں میداں میں فرشتے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تعیّنِ راہ

(ایک تقریر سن کر)

صاحبِ عجز ، صاحبِ اعجاز
صاحبِ رمز ، صاحبِ ہر راز

حُسنِ ملّت کے عاشقِ جانباز
سرفروشانِ حق میں سر افراز

اے حبیبِ جمالِ روحِ و جود
اے حیاتِ قلوب کے دمساز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نو عروسِ وطن کے شیدائی
آشنائے حریمِ ناز و نیاز

خلوتِ ناز کیا، حقیقت میں
خلوتِ راز تک تری پرواز

حل کُشائے طلسمِ ما و شما
اے حقیقت نمائے رنگِ مجاز

واقفِ سِر غزنوی لاریب
کاشفِ عقدہ ہائے زلفِ ایاز

عالم کار گاہِ قلب و جگر
عارفِ بارگاہِ سوز و گداز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مالکِ عزم، حاملِ جُرأت
سالکِ شاہراہِ دور و دراز

موڑ پر مَے کدے کے ٹھہرا ہوں
تیری تقریر سُن کے بندہ نواز

دُور سے یا قریب سے پیہم
دیکھتا ہوں ترا حَسیں انداز

مرحبا کاوشِ دلِ پُر سوز
آفریں کوششِ زمانہ ساز

تیرا ہر نکتہ فلسفے کی بِنا
تیرا ہر اک خیال عصر طراز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرا جذبہ ہے، جذبۂ محکم
تیرا لہجہ ہے لہجۂ ممتاز

اتحاد، اتفاق، یک جہتی
کتنی دلکش ہے یہ تری آواز

بس ذرا راہ کا تعین بھی
رہبرِ قوم تیری عمر دراز

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہار کی خوشبو

زہے نصیب مرے اعتبار کی خوشبو
سحر تک آئی شبِ انتظار کی خوشبو

صبا کے بھیس میں کس نے شگوفے چھوڑے ہیں
رچی ہوئی ہے فضا میں بہار کی خوشبو

خزاں کے بعد جو ہیں سُرخیاں گلستاں میں
اِنہی کو کہتے ہیں برق و شرار کی خوشبو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قدم قدم پہ چراغاں، نظر نظر میں خمار
نفس نفس میں گُلِ نوبہار کی خوشبو

اُتر رہی ہے نشیبوں کی سمت برف کے ساتھ
بہ کیفِ خُتکیٔ جاں کوہسار کی خوشبو

بدوش آبِ رواں ولولوں کو ساتھ لیے
کہاں کہاں نہ گئی آبشار کی خوشبو

بحسنِ رشتۂ احساس فکرِ شاعر میں
سمٹ رہی ہے ہر اک مَرغزار کی خوشبو

مری نظر کے شبستاں میں رنگ و نور کے ساتھ
پہنچ رہی ہے رُخِ شرمسار کی خوشبو

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہاریہ غزل

ہر پھول کا یوں ٹوٹا ہوا بندِ قبا ہے
جیسے اُنھیں وحشت میں کوئی چھیڑ گیا ہے

پھر ذکرِ بہار آج گلستاں میں چھڑا ہے
پھر دل کے بہل جانے کا سامان ہوا ہے

پھر لالہ و گل کھلنے لگے مثلِ حنا دست
دُلہن کی طرح باغ کا ہر گنج سجا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا جانیے ، غنچے کے چٹکنے کی یہ آواز
دانستہ شرارت ہے کہ معصوم ادا ہے

ہر ایک روِش حُسنِ مسلسل کی علامت
تاحدِّ نظر سلسلۂ رنگ و ضیا ہے

ہر راہ پہ ہے نکہتِ آوارہ کو حیرت
ہر موڑ پہ اِترائی ہوئی موجِ صبا ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہاریہ غزل

مشاعرہ باٹنیکل گارڈن 18-4-2012

یہ جو شوخی بھر کے نظاروں میں ہے آئی بہار
رنگ شاید اُس کی نظروں سے چُرا لائی بہار

اُس کے آنچل کی ہواؤں سے ہوئے تازہ گلاب
اُس کی بُوئے پیرہن نے آج مہکائی بہار

یہ سماں فطرت کا ہے کتنا حَسیں کتنا جواں
اُس کی قامت شاخِ گُل ہے اور انگڑائی بہار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کی آہٹ پاکے پھولوں کا چراغاں ہوگیا
ایک مدّت سے لیے بیٹھی تھی تنہائی بہار

جامِ گُل میں نشّۂ شبنم کی سرشاری لیے
فرطِ مستی سے چمن زاروں میں لہرائی بہار

شوقِ نظّارہ ہوا کچھ اتنا نذرِ اضطراب
لے اُڑی احساس سے صبر و شکیبائی بہار

خیرگی اور بے خودی میں سوجھتا کچھ بھی نہیں
لے گئی یا دے گئی آنکھوں کی بینائی بہار

بھر گیا ہر زخمِ دل، رحمت نے کی چارہ گری
مِٹ گیا رنجِ خزاں اِس طرح سے آئی بہار

بزمِ شعر آراستہ ہے آج اس کے صحن میں
کررہی ہے شاعروں کی عزت افزائی بہار

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہاریہ غزل

کتنی جادو اثر بہار لگے
آج اُس کی نظر بہار لگے

آج اِدھر اور اُدھر بہار لگے
دیکھیے جب جدھر بہار لگے

کوئی گُل گشت کے لیے نکلا
اِس لئے معتبر بہار لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ رُکے جب تو کِھل اُٹھے گلشن
جب چلے، رہ گزر بہار لگے

غنچہ و گل سے رنگ و نکہت تک
اُس کی پیغام بر بہار لگے
چشمِ غیظ و غضب خزاں کا سماں
مسکراتی نظر بہار لگے

کس کے گیسو و رخ کی بات چلی
اپنی شام و سحر بہار لگے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترانۂ طُلّاب[1]

یہ میرا چمن، یہ میرا چمن، شاداب بہاروں کا گلشن
ہر ایک کلی مہکی مہکی، ہر پھول یہاں روشن روشن

یہ علم و ہُنر کا مسکن ہے، تہذیب کا یہ گہوارا ہے
ہر ذرّہ یہاں کا سورج ہے، ہر پھُول یہاں کا تارا ہے

یہ مرکزِ علم و حکمت ہے ، یہ مخزنِ فکر و دانش ہے
ذہنوں پہ یہاں ہر شام و سحر، انوار خدا کی بارش ہے

[1] حسب فرمائش پروفیسر سیّد رضا موسوی (متوفی ستمبر ۲۰۱۴ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ اہل سفر کا جادہ ہے ، یہ اہلِ نظر کی منزل ہے
یہ علم و عمل کا طوفاں ہے ، یہ تشنہ لبوں کا ساحل ہے

یہ محفل زُہرہ جمالوں کی، یہ بزم وفا ہے غزالوں کی
معصوم فرشتوں کی دُنیا، یہ جنّت چاہنے والوں کی

یہ جھیلوں کی اور جھرنوں کی اک گھاٹی ہے کہساروں کی
میدانوں کی دریاؤں کی، یہ دھرتی ہے گلزاروں کی

یہ پنڈت و ملّا کا گھر ہے، یہ للّہ وحبّہ کی بستی
عرفانِ خدا کا نور لیے ، یہ رشیوں مُنیوں کی وادی

یہ ارضِ وفا دلداروں کی، یہ خاک شفا بیماروں کی
اِس آب و ہوا کی فطرت میں، ملتی ہے محبّت یاروں کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب دین دھرم ایماں والے، سب عشقِ خدا کے متوالے
سب جنتِ ارضی کے پالے، سب اپنے چمن کے رکھوالے

آؤ کہ سوئے منزل ہم سب، اک ساتھ چلیں اک ساتھ بڑھیں
محنت کے قلم سے تقدیریں، اک ساتھ لکھیں اک ساتھ پڑھیں

اللہ کرم فرمائے گا، وہ دن بھی یقیناً آئے گا
راتوں کا اندھیرا جائے گا، اِک صبح روشن لائے گا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے یہ میرا وطن

ہے یہ میرا وطن
ہے یہ میرا وطن

ہے یہ خلدِ بریں جنتِ عنبریں
بالیقیں بالیقیں آسماں کی زمیں
حُسن کی انجمن
ہے یہ میرا وطن

دل کش و دل کُشا وادیٔ دل ربا
اِس کی رنگیں فضا جاں فزا جاں فزا
مستیٔ روح و تن
ہے یہ میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پُر سکوں کوہسار نغمہ زن آبشار
دور تک سبزہ زار قدرتی شاہکار
جھیل، دریا، چمن
ہے یہ میرا وطن

آفریں، مرحبا حُسن، ملبوس کا
برف، اُجلی ردا دھوپ، زرّیں قبا
چاندنی، پیرہن
ہے یہ میرا وطن

عطر، موجِ صبا رنگ، برگِ حنا
نور، عکسِ فضا کیف، رقصِ ہوا
باغ ہویا کہ بَن
ہے یہ میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے سرِ گلستاں حمدِ حق کا سماں
سرو پر ہے رواں بلبلوں کی اذاں
قُمریوں کے بھجن
ہے یہ میرا وطن

اِس کی ہر ایک شَے مست و شاداب ہَے
آبشاروں کی لَے جُوئباروں کی مَے
موجِ توبہ شکن
ہے یہ میرا وطن

دل کشی ، دل کشی تازگی، تازگی
زندگی، زندگی روشنی، روشنی
انجمن، انجمن
ہے یہ میرا وطن

چھَب دکھاتے ہوئے آتے جاتے ہوئے
گُنگناتے ہوئے مُسکراتے ہوئے
غنچہ لب، گُل بدن
ہے یہ میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوش خیالی کی خو فکر کی مشک بو
نغمگی کو بہ کو جاتی ہے چار سو
بانگِ شعر و سخن
ہے یہ میرا وطن

نور ہے رنگ ہے بربط و چنگ ہے
شوخ ہے شنگ ہے ہر نظر دنگ ہے
دیکھ کر بانکپن
ہے یہ میرا وطن

ہر طرف غلغلہ میرؔ و مہجورؔ کا
بینِ ارض و سما للّٰہ کی ہے صدا
حبّہ ہے نغمہ زن
ہے یہ میرا وطن

ہے بہت نامور شہرِ علم و ہُنر
عالموں کا نگر دستکاروں کا گھر
مرکزِ فکر و فن
ہے یہ میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سارے مذہب یہاں روحِ امن واماں
اک طرف ہے اذاں اک طرف گھنٹیاں
اک طرف کیرتن
ہے یہ میرا وطن

راستے ہیں جُدا پھر بھی باہم فدا
بے گُماں، بے رِیا ہم زباں، ہم نوا
شیخ اور بَرہمن
ہے یہ میرا وطن

مومنوں کا مکاں یادِ رب کا نشاں
عارفوں کا جہاں یہ زمیں آسماں
نور کا پیرہن
ہے یہ میرا وطن

نیک، اچھے بھلے خود سے مل کر گلے
روتے ہیں شب ڈھلے اہلِ حق، دل جلے
عارف ذُو المنن
ہے یہ میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں سدا رہنما سوئے راہِ ہُدا
آستاں جا بہ جا مسکنِ اولیا
خانقاہِ کہن
ہے یہ میرا وطن

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوال

صبح کے اِس حَسین منظر سے
دلکش و دل نشین منظر سے
میری فطرت سوال کرتی ہے
اے طلسمی سکوت کے مالک
اے سکونِ حیاتِ غم کے ندیم
اے صدائے خموش کے خالق
کیا یہی ہے نقیبِ بیداری
کیا یہی ہے رقیبِ شامِ اَلم
کیا یہی صبح، صبحِ عشرت ہے
کیا اِسے میرا خواب کہتے ہیں؟
دل کے بہلانے کو سہی کہہ دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاں اِسے انقلاب کہتے ہیں
جنّوں کا شباب کہتے ہیں
میری تعبیر خواب کہتے ہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مشعلِ وفا

ملگجی شام کے کاندھے پہ یہ تنہا لمحے !!
آج بھی کل کی طرح آئے ہیں اس وادی میں

.....

دو پہاڑوں کی پھسلتی ہوئی ڈھلوانوں پر
تنگ گھاٹی کے دہانے میں پھنسا ہے سورج
جیسے، دو وقتوں کے جبڑوں میں دبا ہے سورج
جیسے، ہے اُس کے مرے بیچ وفا کی مشعل

.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ بھی اے کاش جھروکے سے یہ منظر دیکھے
ذوقِ دیدار میں اک عزمِ جواں ڈھالے ہوئے
کیونکہ اک نور کا جھرنا ہے جو دھیرے دھیرے
سخت و مضبوط چٹانوں پہ بہا جاتا ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رحم کر ذوقِ جمال

مجھ کو تسلیم ہے یہ بات، مرے ذوقِ جمال
آج کی رات طربناک و دل آویز بھی ہے
دل کی دھڑکن پہ تھرکتا ہوا اک جذبِ لطیف
متناسب بھی ہے، مدھم بھی ہے، کچھ تیز بھی ہے
میرے وجدان کے تاروں پہ ہے مضرابِ خمار
بزمِ آفاق سے آئی ہوئی مَوہُوم صَدا
میرے ادراک کے سازوں پہ ہے اک نغمۂ کیف
محفلِ نور کی نکھری ہوئی معصوم فِضا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رودِ جہلم کے کنارے ہمہ تن چشمِ سکوت
دیکھتا ہوں شبِ مہتاب کے منظر کا فسوں
جانے کتنے ہی سوالات ہیں اَسرار نشاں
جانے کتنے ہی جوابات ہیں پابندِ جنوں
چونکہ اُٹھتا ہوں، تڑپ اٹھتا ہوں کہہ اُٹھتا ہوں
رحم کر شدتِ احساس پہ اے ذووقِ جمال
میرا احساس ہے آسودۂ آلام وستم
سالہاسال سے زخمی ہے مری بزمِ خیال
کتنے چہروں سے نگاہیں مری، پلٹیں ناکام
یہ کبھی یاد نہ رکھا، یہ کبھی گِن نہ سکا
کتنے پُر کیف نظاروں سے ہوا ہوں مایوس
یہ مقدّر مری ہستی سے کبھی چھِن نہ سکا
کوئی رادھا کوئی رضیہ کبھی اپنی نہ ہوئی
کسی عذرا نے محبت سے پکارا نہ کبھی
کسی شیریں کسی لیلیٰ کے جواں ہاتھوں نے
میری تنہائی کی زلفوں کو سنوارا نہ کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی سلمیٰ نے اگر مجھ کو اشارا بھی کیا
تو بس اک موجِ تصّور کی لطافت کی طرح
کسی ناہید نے گر پیار کی خوشبودی بھی
تو فقط پھول کی اُڑتی ہوئی رنگت کی طرح

میری حسرت میں ہے گُم میرے شبستاں کا سُراغ
کوئی جلوہ کوئی شعلہ نظر آئے کیسے
سرحدِ شہرِ تمنّا پہ دُھواں بکھرا ہے
سوگوارانہ فضاؤں میں فُغاں ہو جیسے

میری راہوں کا ہر اک موڑ ہے سُنسان، اُداس
میری منزل پہ کُہر چھائی ہے، خاموشی ہے
نیم خوابیدہ خیالات کے سایوں کے قریب
دل کی ہر ٹیس، مرے زخم کی سرگوشی ہے

اُف یہ جذباتِ جواں سال یہ فطرت کا جلال
رحم کر شدّتِ احساس پہ اے ذوقِ جمال

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قتلِ ماہتاب

بہت حَسین ہے یہ چاند چودھویں شب کا
ابھی ابھی جو سرِ کوہسار اُبھرا ہے
ابھی ابھی جو سہانے افق پہ چمکا ہے
ابھی ابھی جو دریچے سے میں نے دیکھا ہے
مگر قریب کا بادَل، بصورتِ عفریت
لبوں پہ خون ملے اور زباں نکالے ہوئے
(نہ کوئی چاپ نہ آہٹ) خموش، دم سادھے
سمٹتا جاتا ہے سحر آفریں خباثت سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یقین ہے کہ ابھی کوئی حادثہ ہوگا

تو اپنے گھر کے دریچے سے کیوں نہ ہٹ جاؤں

متاعِ ذوقِ نظارہ تباہ کیوں کرلوں

حَسین چاند کا اِس طرح قتل کیوں دیکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شاخ تلے شام ڈھلے

سیب کی شاخ تلے، درد بھری شام ڈھلے
کچھ چراغ آج مری بھیگتی پلکوں پہ جلے
شادمانی کے ہر احساس کو ٹھکرائے ہوئے
مل رہی ہے مری حسرت، مری یادوں سے گلے
تیری یادیں، جو کسی روٹھی ہوئی منزل سے
مجھ کو دیتی ہوئی آواز چلی آئی ہیں
تیری یادیں، جو مرے شوق کی ہیں پَروردہ
بجلیاں بن کے مرے سامنے لہرائی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسی یادوں کا یہ معصوم تقاضا ہے کہ اب
تجھ کو پانے کے لیے خود کو پریشاں نہ کروں
ایسی یادوں کے اُجالے کی تمنّا ہے یہی
کہ میں سوئی ہوئی بستی میں چراغاں نہ کروں
بُھول جاؤں لبِ ماضی کے نشیلے نغمے
گُزراں وقت کو مُڑمُڑ کے اب آواز نہ دوں
نہ جگاؤں نہ جگاؤں کسی خوابیدہ کو
نیند کے کانپتے ہاتھوں میں جواں ساز نہ دوں
دُھند میں لپٹی فضاؤں کا نہ دامن پکڑوں
مُنجمد، سرد اُفق پر نہ جماؤں نظریں
کسی مہتاب کی حسرت نہ کروں سینے میں
کسی سورج کی طلب میں نہ جلاؤں نظریں
ڈال کر اشکِ محبّت کی روپہلی چادر
قبرِ بر بادو شکستہ کو نہ پہناؤں لباس
اِس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں نہ کرنیں ڈھونڈوں
دَم کہیں توڑ نہ دے چشمۂ دیدار کی پیاس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ تقاضا ہے کہ افکار کے ہنگامے میں
بھول جاؤں تری کجلائی ہوئی باتوں کو
یہ تمنا ہے کہ احساس کی ترغیبوں پر
غم سے بوجھل نہ کروں اپنی حَسیں راتوں کو
ٹھیک ہے یہ تری یادوں کا تقاضا، لیکن
سوچتا ہوں یہ تمنّا بھی ضروری تو نہیں
میں تجھے بھول سکوں گا، یہ نہیں کہہ سکتا
خود کشی میری محبت کی، شعوری تو نہیں
ہائے کیا بھولے گا اب پچھلے برس کا وہ سماں
تو نے جب سازِ بہاراں پہ غزل گائی تھی
ساتھ جینے کے لیے، ساتھ ہی مرنے کے لیے
بڑی شوخی سے جوانی کی قسم کھائی تھی
ہائے وہ دن کہ اِسی شاخ کے نیچے تجھ کو
میں نے دیکھا تھا بہاروں کے حَسیں پیکر میں
ہائے یہ دن کہ اسی شاخ کے نیچے خود کو
پار ہا ہوں میں شراروں کے سُلگتے گھر میں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انارکلی

یہ اک انار کلی کتنی خوبصورت ہے
فرازِ شاخ پہ اک شعلۂ قیامت ہے

کسی حسین کے ہونٹوں کا کیفِ رنگیں ہے
خمارِ چشمِ زلیخا، جمالِ شیریں ہے

یہ کمسنی کا زمانہ مگر جواں منظر
یہ رازِ صنعتِ خالق کا ترجماں منظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ اک انار کلی رنگ و نور کی صورت
چمن میں اُتری ہے نادیدہ حور کی صورت

شجر پہ جُنبشِ گُل کاری بن کے اُبھری ہے
نگاہِ شوق میں چنگاری بن کے اُبھری ہے

بہارِ گلشنِ فطرت کی یہ سہیلی ہے
دیارِ حُسن کی اَن بوجھی اک پہیلی ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ کون تھی

جہانِ فکر پہ چھایا تھا غم کا سنّاٹا
غبارِ شادی و گردِ خوشی کا نام نہ تھا
کہیں ہجومِ مسرّت نہ مجمعِ عشرت
پیمبرانِ وفا کا کوئی پیام نہ تھا
میں جھیل ڈَل کے کنارے خموش بیٹھا تھا
سکوتِ شام میں گُم تھا خروشِ فکرِ جمیل
دُھندلکے پھیل چکے تھے حَسیں پہاڑوں پر
فصیلِ حدِّ نظر پر چڑھا تھا رنگِ ثقیل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجیب حال تھا ماضی کے راستوں پہ مرا
گھٹن کی دھوم تھی احساس میں، خیالوں میں
ہر ایک موڑ پہ رُک رُک کے آگے بڑھتا تھا
بھٹک رہا تھا کوئی اجنبی اُجالوں میں
مجھے یہ ہوش نہیں تھا کہ ایک مدت سے
نجانے کون مرے پاس آکے ٹھہرا تھا
کوئی زمانے کی گردش تھی یا نویدِ خوشی
وہ زندگی تھی کہ اک زندگی کا دھوکا تھی
بس اتفاق تھا شاید کہ مُڑ کے دیکھ لیا
اگر چہ دیکھ کے حیرت میں ڈوب جانا پڑا
وہ اَپسرا تھی کہ خوابوں کی اک سُبک دستک
وہ کہکشاں تھی کہ جھرنوں کی لَے میں اک نغما
وہ چل رہی تھی سرِ راہ، وقت کی صورت
بدل رہی تھی کسی خُوئے بے وفا کی طرح
وہ اک خیال کے مانند آ کے ٹھہری تھی
وہ جا چکی تھی لُبھاتی ہوئی صبا کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں سوچتا رہا، جانے کہاں سے آئی تھی
نہ جانے کون تھی، کیا نام تھا ، نہیں معلوم
وہ کیوں رُکی تھی یہاں، کیوں چلی گئی آخر
اُسے غریب سے کیا کام تھا، نہیں معلوم
مگر، یہ بعد میں اک اجنبی نے سمجھایا
یہ دیوی ایک بہت ہی عجیب دیوی ہے
اُتر کے شام کو شنکر اَچاریہ سے یہاں
غریبوں اور فقیروں کو بھیک دیتی ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کم نظری

ہوتا آیا ہے کہ ہر روز اُبھر کر سورج
مری بستی، مری دھرتی پہ چمک جاتا ہے
اور پھر چشمِ ہمالہ کی دُعا لیتا ہُوا
دھیرے دھیرے مری سرحد سے سرک جاتا ہے
دُور ہاں دُور بہت دُور نگاہوں سے بھی دُور
نورِ مشرق رخِ مغرب پہ دمک جاتا ہے
وقت کہتا ہے کہ مانگے کا اُجالا لے کر
(اِس طرف شام) اُدھر صبح بکھر جاتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رات ڈھل جاتی ہے مغرب کے سیہ خانے سے
نیند گھٹ گھٹ کے شبستانوں کی مرجاتی ہے
چونک اُٹھتی ہے ہر اک شوخ کی انگڑائی بھی
ہر نظر سُوئے افق ہنس کے ٹھہرجاتی ہے
پھر بھی جاتی نہیں تاریکیٔ پہنائے نظر
دل میں ہوتی ہی نہیں عظمتِ مشرق کی سحر

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دُھندلکا

(جنگ بندی کے بعد۔۱۹۶۵ء)

یہ مانا شام گئی شام کا سماں بھی گیا
یہ مانا رات گئی رات کا جہاں بھی گیا

اندھیرے اور سیاہی کا کارواں بھی گیا
مگر کسے یہ خبر ہے کہ خوفِ جاں بھی گیا

ہزار پیچ وخم ناگہاں کے اندیشے
ہزار سنگِ رہِ ممکنات کے تیشے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت سے میرے نہ دیکھے ہوئے نشیب و فراز
بہت سے میرے نہ جانے ہوئے اندھیروں کے راز

نہ جانے کتنی ہی خوابیدہ حسرتوں کے سکوں
نہ جانے کتنی ہی بیدار عشرتوں کے فسوں

نہ جانے کتنی ہی خُفتہ روایتوں کے مزار
نہ جانے کتنی ہی چونکی قیامتوں کا خمار
نہ جانے کتنی ہی نیندوں کی تلخ انگڑائی
نہ جانے کتنی ہی خوابوں کی شوخ رعنائی

نہ جانے کتنے ہی کاسوں کے دانۂ مجبور
نہ جانے کتنے ہی جاموں کے لطف خیز سُرور

نہ جانے کتنے ہی بے ہوش بھوک کے ڈر سے
نہ جانے کتنے ہی مدہوش جامِ احمر سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت سے بیکس و مجبور، مفلس و محتاج
بہت سے سرکش و سردار و سرگراں سر تاج

بہت سے ہونٹوں پہ گریاں تبسمِ ناکام
بہت سے چہروں پہ رقصاں مسّرتوں کا نظام

ہزار دل شکنی، دل کُشی و دل سوزی
ہزار شادی و شادابی و شب افروزی

ہزار دورِ خزاں کے مصائبِ خاموش
ہزار نکہت و نور و صبا چمن بردوش

اُس ایک شام میں، اک رات میں ہیں کھوئے ہوئے
خیال و خوابِ فراموش بن کے سوئے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ شام جس میں شفق کا لہو تھا بکھرا ہوا
وہ رات جس میں ہر اک رنگِ غم تھا نکھرا ہوا

وہ شام تھی کہ اُداسی مرے خیال میں تھی
وہ رات تھی کہ نحوست فلک کی چال میں تھی

یہ صبح ہے تو غمِ روز گار بھی ہوں گے
چمن کے جھولی میں برق و شرار بھی ہوں گے

ابھی تو نور نہفتہ جبیں کا چھلکا ہے
ابھی تو چہرے سے آنچل ذرا سا ڈھلکا ہے

ابھی نظر کے سوالوں کا رنگ ہلکا ہے
ابھی سحر کے اُجالے میں کچھ دُھندلکا ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حزبِ اختلاف سے

یہ بھی آدابِ روایت ہے کہ بے دیکھے ہوئے
اپنے ماحول کی ہر سمت میں پتھر پھینکو
وقت کی رسم ہے، اِس رسم کے باغی نہ بنو
کیوں بھلا اُٹھے ہوئے ہاتھ سے خنجر پھینکو

.....

ہم کو معلوم ہے تم پیکرِ رحمت تو نہیں
وقت آئے گا تو خنجر بھی اُٹھا ہی لوگے
آج تم کا سرِ پندار ہو لیکن اک دن
خود بھی اک کاسۂ پندار بنا ہی لوگے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مزدور

(یومِ مئی)

مبارک ہو تجھے یہ فکر و فن کی کارفرمائی
کہ جس سے ہو رہی ہیں عالمِ ہستی میں تعمیریں
مبارک ہو تجھے وہ خواب بھی تو نے جو دیکھا تھا
ملی ہیں بعدِ مدت آج جس کی شوخ تعبیریں

.....

تمنا ہے کہ تیرے ہاتھ کی مُبہم لکیروں سے
کچھ ایسی روشنی پھوٹے کہ ذرّے مُسکرا اُٹھیں
یہ ارماں ہے، ترے عارض کی تابانی بڑھے اتنی
کہ مہر و ماہ کے فانوسِ تیرہ جگمگا اُٹھیں

.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمیشہ اِس زمیں پر یا فضا کی کارگاہوں میں
ترا جوشِ نمو انسان کی خدمت میں کام آئے
مگر اُن کارخانوں کی تباہی بھی ضروری ہے
جہاں تیرا لہو بارود کی صنعت میں کام آئے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑے لوگ

سفیدوں کا قدِ زیبا
سراسر کیف ور عنائی
حدِ موزوں.....مکمل شرحِ بَر نائی
تناسب.....دیدۂ حیراں
توازن.....فاتحِ طوفاں
جواں پیکر، حَسیں صورت
نظر افروز و جاں افزا
مگر بے فیض و بے مصرف
کہاں بیٹھیں، کہاں دم لیں
کہ سایہ ہی نہیں ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رند پوشہ مال

۱۹۷۰ء

(رسول میر کی کشمیری نظم کا منظوم اُردو ترجمہ گیت کی شکل میں)

اُس کی دلکش پرچھائیں پر ہوجاؤں میں واری رے
پھولوں جیسی چنچل گوری کھیلنے کو ہے نکلی رے

راج کماری کی گردن ہے، ہنس کی گردن ہو جیسی
میرے مولا چشمِ بد سے کرنا حفاظت اُس کی
رحمت کی درگاہ میں اِس سے ہوگی کمی کیا کوئی رے
پھولوں جیسی چنچل گوری کھیلنے کو ہے نکلی رے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کے کالے بالوں کے اُوپر طاقوں کی زرکاری ہے
اُس کے تن سے عطر کی خوشبو مشک کی نکہت جاری ہے
جس کو سنواریں دائی داسی وہ ہے راج کماری رے
پھولوں جیسی چنچل گوری کھیلنے کو ہے نکلی رے

وہ جو کبھی اپنے گیسو کے پیچ و خم کا شمار کرے
گنتے گنتے ہفتہ ہفتہ جتن وہ لاکھ ہزار کرے
پھر بھی چھٹکا را وہ نہ پائے بات ہے یہ کچھ ایسی رے
پھولوں جیسی چنچل گوری کھیلنے کو ہے نکلی رے

چھنک اُٹھی پازیب جو اُس کی کان دھرے آوازوں پر
راجہ اِندر رقصاں رقصاں مست ہوا اِن سازوں پر
پھول پُجارن پھولوں والی میرے دل کی رانی رے
پھولوں جیسی چنچل گوری کھیلنے کو ہے نکلی رے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کے حلقہ بند کے نیچے آگ لگی ہے جوبن میں
دیکھ کے اُس کو مچی ہے ہلچل پاک فرشتوں کے من میں
آج رُسُل میر اپنی دُنیا اُس کی چاہ نے لوٹی رے
پھولوں جیسی چنچل گوری کھیلنے کو ہے نکلی رے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گفتنی

عام مفروضہ ہے کہ زود گو اور بسیار نویس شعراء کی شاعری، معنی آفرینی اور حُسنِ خیال سے عاری ہوتی ہے لیکن شبیب رضوی کو یہ استثناء حاصل ہے کہ وہ ہر صنفِ سخن میں قواعدِ شعر کی پابندیوں اور اُردو زبان و بیان کے تلازمات کے باوجود آسانی سے عہد برآ ہو جاتے ہیں اور کلام میں نہ کوئی جھول محسوس ہوتا ہے نہ اظہار کی کمی کھٹکتی ہے۔ یہ استادانہ خصوصیت بہت کم شاعروں کے حصّے میں آتی ہے۔

اِس ضمن میں یہ بات قرین قیاس ہے کہ شبیب رضوی نے شاعری میں باقاعدہ استاد اور شاگرد کا رشتہ یا رُتبہ اپنی اُفتادِ طبع کے باعث کبھی قبول نہیں کیا البتہ بچپن ہی سے ترقی پسندوں کے مشاہیر شعراء و ادباء کی نشستوں میں اُٹھ بیٹھ کر زبان کی صفائی اور سریع التاثیر ادائیگی ضرور سیکھی ہے یہی وجہ ہے کہ ۱۹۶۰ء کے آس پاس آنے والی ادبی فکری سونامی میں بعض ابہام پسندوں کے غیر ضروری ایہام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور چیستاں کے اُلجھاوے سے محفوظ رہے۔ ویسے بھی نظم میں ان غیر منطقی صورتوں کی گنجائش کم ہے اِس کا ثبوت ''نغمۂ کہسار'' کی نظمیں بھی ہیں جن میں جہاں جو بات جس کے لیے کہی گئی ہے صاف صاف کہی گئی ہے اور کوئی پیچیدگی ژولیدگی یا بے ادبی نہیں ہے۔

میں ''نغمۂ کہسار'' کا خیر مقدم کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ قارئین جنتِ ارضی کشمیر کو مختلف زاویوں سے دیکھی جانے والی تصویروں کے ذریعہ حظّ وانبساط سے بہرہ ور ہوں گے۔

ہمدم کاشمیری
خان محل، باغات برزلہ سرینگر
۲۴/اگست ۲۰۱۸ء

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حرفِ راز

شبیب رضوی پچھلی تقریباً چھ دہائیوں سے میدانِ شاعری میں سرگرم ہیں۔ وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں اور نہ ہی ان کی شاعری پردوں میں پوشیدہ ہے اُن کے نام اور کام دونوں سے ادبی دُنیا واقف بھی ہے اور معترف بھی۔

انھوں نے تقریباً ہر صنف شاعری پر طبع آزمائی کی ہے۔ انھوں نے غزل بھی لکھی اور نظم بھی۔ اُنھیں دونوں اصناف پر یکساں دسترس حاصل ہے۔

انھوں نے رثائی شاعری میں کافی نام کمایا ہے۔ ان کے نعوت، سلام، مناقب اور نوحے یہاں کے ادبی اور عوامی حلقوں میں کافی مقبول ہیں۔ اتنا ہی نہیں انھوں نے مشاہیر شعراء کی نظموں پر لاجواب تضمینیں لکھ کر اپنی استادانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انھوں نے بے شمار موضوعات پر نظمیں لکھی ہیں۔ کشمیر پر انھوں نے جو نظمیں لکھی ہیں وہ ہر لحاظ سے لاجواب ہیں۔ یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اِنہی نظموں کا مجموعہ ہے۔ نظمیں تو انھوں نے کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پر اس سے زیادہ لکھی ہیں لیکن اس کتاب میں وہ سب کی سب شامل نہیں ہوسکی ہیں یہ نظمیں پڑھ کر ہمیں احساس ہوتا ہے کہ شبیب صاحب نے کشمیر کے حسن و جمال کو اپنی نظموں میں مرکزی اہمیت دی ہے۔ شاعر نے کشمیر کے دلنشین قدرتی مناظر کو مختلف زاویوں سے دیکھا ہے اور اپنے مشاہدے کو نظمایا ہے۔ اِن نظموں سے پتہ چلتا ہے کہ شاعر کشمیر کے خوبصورت مناظر کی آڑ میں دراصل خالقِ اکبر کی خلاقی کا مشاہدہ کرتا ہے اور اپنے تاثرات اور مشاہدات کو الفاظ کا جامہ پہناتا ہے۔

ایک اور بات آپ کے گوش گزار کرانا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ کئی اُردو کے مشاہیر شعراء نے کشمیر اور اس کے قدرتی حُسن پر نظمیں کہی ہیں لیکن جتنی زیادہ تعداد میں شبیب رضوی صاحب نے کہی ہیں کسی اور نے نہیں۔ اس کا ثبوت یہ مجموعہ ہے جو صرف منتخب نظموں پر مشتمل ہے..... میں دعا کرتا ہوں کہ یہ مجموعہ اُردو کے ادبی حلقوں میں کافی مقبول ہو اور اس کی خاطر خواہ پذیرائی ہو۔

رفیق راز

ائرپورٹ روڈ سرینگر

۱۷/اکتوبر ۲۰۱۸ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تاثّرات

سید شبیب رضوی صاحب کی عبقری شخصیت ہمارے دور کے قلمکاروں میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ شبیب صاحب بہ یک وقت کئی شعبوں میں استادانہ مہارت اور بے انتہا دسترس رکھتے ہیں۔ عربی، فارسی اور اُردو تینوں زبانوں پر یکساں قدرت رکھنے کی وجہ سے مجھ جیسے بے شمار طالب علم ان سے کسب فیض کرتے ہیں۔ ہم اپنے ادبی سفر میں جب بھی کسی الجھن سے دوچار ہوتے ہیں تو بے جھجھک شبیب صاحب سے مشورہ طلب کر کے اس الجھن سے چھٹکارا پالیتے ہیں۔ میرے تقریباً تمام ہم عصر قلمکار شبیب صاحب کو فخر کے ساتھ اپنا استاد گردانتے ہیں۔ ریڈیو کشمیر سرینگر سے صحتِ زبان عنوان کے تحت پروگراموں کا سلسلہ برس ہا برس سے ہزاروں لاکھوں سامعین کے لیے دلچسپی کا سبب بنا ہوا ہے۔ جس میں آپ بولی جانے والی اُردو کے غلط العام الفاظ و تراکیب کی نشاندہی اور تصحیح بہ طریق احسن کرتے آئے ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شبیب صاحب رضا کارانہ طور پر فن شعر کے رموز و اسرار سے نئی نسل کے لکھنے والوں کو آگاہ کرنے کا بیڑا بھی اُٹھائے ہوئے ہیں۔ سید شبیب صاحب بلا شبہ ایک عالمِ دین کی حیثیت سے اپنی حیثیت منوا چکے ہیں۔ ماہِ صیام، ماہِ محرم الحرام، عیدین یا کسی بھی دیگر اسلامی موضوع پر ان کی تقاریر انتہائی دلچسپ، معلوماتی اور متوازن ہوا کرتی ہیں۔ نعت و مناقب اور سلام و رثائی شاعری پر تو خاص قدرت رکھتے ہی ہیں لیکن جب غزل سرائی پہ آتے ہیں تو کلام میں کلاسیکی، رچاؤ، روایت اور جدت پسندی کا خوبصورت امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے۔ آپ نے تمام اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ نظم نگاری میں بھی خاصی مہارت رکھتے ہیں۔ جس کا واضح ثبوت ''نغمۂ کہسار'' نام کا یہ مجموعہ فراہم کرتا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شبیب رضوی صاحب کو اچھی صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے تا کہ ہمارے سروں پر ان کا سایہ تا دیر قائم رہے۔ آمین۔

رخسانہ جبین

مقدس منزل، نٹی پورہ سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حُسنِ اِظہار

شمس الرحمان فاروقی نے میر تقی میرؔ کو اِس بنا پر آفتابِ سخن کا خطاب دیا ہے کیونکہ میرؔ نے ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔ میرؔ کا اس نوع کا عمل صرف تفننِ طبع کی غرض سے نہیں بلکہ ان کی جولان گاہِ سخن میں اس قدر وسعت تھی کہ ہر صنفِ سخن کے تقاضے اس میں پورے ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بڑے شاعر تصوّر کئے جاتے ہیں۔

کشمیر کے شعری منظر نامے میں اگر کوئی سخنور اس معیار پر اُترتا ہے تو وہ ہے ڈاکٹر شبیب رضوی، شبیب صاحب نے غزل سے لیکر رباعی تک ہر صنفِ سخن کو محض مُنہ کا ذائقہ بدلنے کی خاطر ہاتھ نہیں لگایا بلکہ اپنے تخلیقی تقاضوں کے پیش نظر ایسا کیا۔ مختلف اصناف سخن میں طبع آزمائی کرنا اپنی ذات میں کوئی کمال نہیں بلکہ کمال یہ ہے کہ شاعر ہر صنفِ سخن میں اپنے فن کا معجزہ دکھائے۔ اور یہ معجزہ ہمیں شبیب رضوی کی شاعری میں جگہ جگہ ملتا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ان کی غزلوں میں جہاں کلاسیکی ، رچاؤ ، حلاوت اور گھلاوٹ ہے وہیں ان کے مرثیوں اور سلاموں میں کہیں لفظوں کی نرمی اور کہیں طنطنہ نظر آتا ہے ۔ وہ صرف زبان کے ہی شاعر نہیں جیسا ان کے بارے میں عام تصوّر ہے بلکہ ان کے یہاں مضمون آفرینی ، خیال بندی اور لسانی دروبست کا خاص عنصر نظر آتا ہے ۔ یہ سچ ہے کہ روایت سے ان کا تعلق گہرا اور شعوری ہے مگر ان کے کلام میں روایت کے احترام کے ساتھ ساتھ جدّت کا اہتمام بھی نظر آتا ہے ۔

فنی باریکیوں کے اعتبار سے انھیں استاد ہونے کا درجہ حاصل ہے مگر ان کی مقبولیت کی راہ میں ان کی طبیعت کی بے نیازی حائل رہی کہ انھوں نے شعری سرمائے کو وقت پر زیورِ طبع سے آراستہ کرنے کا اہتمام نہ کیا ۔ یہ بات باعثِ مسرت ہے کہ کشمیر کے لازوال جمال کو خراجِ عقیدت کے طور پر تخلیق کی گئی نظمیں اب وہ منظرِ عام پر لا رہے ہیں ۔ انھیں کشمیر ، کشمیریوں اور کشمیر کے بے مثال حسن سے نہایت گہری عقیدت ہے جس کا اظہار ان نظموں میں کیا گیا ہے ۔ ہم شبیب صاحب کی اس عقیدت اور اظہارِ عقیدت کو سلام کہتے ہیں ۔

ڈاکٹر شفق سوپوری

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عموماً بیسار نویس شعراء کی شاعری معنی آفرینی اور حُسنِ خیال سے
دری ہوتی ہے لیکن شبیب رضوی ہر صنفِ سخن میں قواعدِ شعری
پابندیوں کے باوجود آسانی سے عہ ر آہو جاتے تھے"۔

سومم کاشمیری

"ان نظموں سے پتہ چلتا ہے کہ شا میر کے خوب ت مناظر کی
آڑ میں دراصل خالق اکبر کی خلا کا مشاہدہ کرتا ہے اور اپنے
تاثرات اور مشاہدات کو الفاظ کا جامہ پہناتا ہے"۔

رفیق راز

"سید شبیب رضوی کی عبقری شخصیت ہمارے دور کے قلمکاروں
میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے وہ بہ یک وقت کئی شعبوں میں
استادانہ مہارت اور بے انتہا دسترس رکھتے ہیں"۔

رخسانہ جبین

"وہ صرف زبان کے ہی شاعر نہیں جیسا اُن کے بارے میں عام
تصور ہے بلکہ اُن کے یہاں مضمون آفرینی، خیال بندی اور لسانی
دروبست کا خاص عنصر نظر آتا ہے"۔

ڈاکٹر شفق سوپوری

عہ اور غیر مطبوعہ تخلیقات

لام (۱۹۶۰ء کے آس پاس)
ار (غزلوں، نظموں کا انتخاب) ۱۹۶۹ء
زاں (حمد و نعت و منقبت) ۲۰۰۰ء
مشاعرے (موضوعاتی نظمیں) ۲۰۱۰ء
(غزلوں کا انتخاب) جنوری ۲۰۱۲ء
لعالم" (منظوم اُردو ترجمہ) ۲۰۱۷ء
یں (کشمیر سے متعلق نظمیں) غیر مطبوعہ

AL-HAYAT PRINTOGRAPHERS
GAWKADAL SGR 9419405126
CC-0. In Public Domain. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri